پرو:- शेख मोहम्मद ज़ाहेद मोहम्मद नासेर
मो नं:- 9665824407
चॉईस मेडिकल & जनरल स्टोर्स
چوائس میڈیکل اینڈجنرل اسٹورس
मानसी मॉल जवळ, बलभीम चौक बीड مانسی مال کے قریب، بلبھیم چوک بیڑ

SINCE: 2001 WITH POSITIVE VALUES
TAMIR -E- SIASAT
تعمیر سیاست

QUAZI MAKHDOOM (Managing Director)
9270574444
8999387277
tamirexport@gmail.com
حلال پروڈکٹس
Tameer Exports
Only for HALAL Products
Office: Bashir Gunj, Beed.431122 (MS)
Vegetables, Fruits, Rice, Sugar, Pulses
www.tameerexports.com
Member: IES, APEDA, MSME, FSSAI

Editor in chief :Quazi Makhdoom 9270574444 Tameerurdu@gmail.com
ایڈیٹران چیف: قاضی مخدوم نائب مدیر: قاضی مجیب الرحمن
RNI.NO.MAHURD/2017/72712 | Vol:08 / Issue : 252 Friday 19th September 2025 / Rs.2 / Pages: 4 | www.dailytameer.com | جلد نمبر ۸، شمارہ نمبر ۲۵۲ مورخہ ۱۹ ستمبر ۲۰۲۵ء، بروز جمعہ، ۲۶ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ، قیمت ۲ روپے، صفحات ۴

سعودی عرب، پاکستان دفاعی معاہدہ: خطے کے توازن پر اثرات اور ہندوستان کے خدشات

نئی دہلی، 18 ستمبر: سعودی عرب اور پاکستان کے درمیان 17 ستمبر 2025 کو ریاض میں دستخط ہونے والا اسٹریٹیجک میوچوئل ڈیفنس ایگریمنٹ خطے کی سیاست اور سلامتی کے منظرنامے میں ایک بڑی پیش رفت مانی جارہی ہے۔ یہ معاہدہ نہ صرف دونوں ممالک کی دہائیوں پرانی دفاعی شراکت داری کو نئی جہت دیتا ہے بلکہ خلیج اور جنوبی ایشیا میں اس کے اثرات پر بھی سوالات اٹھنے لگے ہیں۔---دستخط کی تقریب اور شرکاء یہ معاہدہ ریاض کے الیمامہ محل میں طے پایا۔ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان اور پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے اس پر دستخط کیے، جب کہ پاکستان کے آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر بھی تقریب میں موجود تھے۔ دستخط کے بعد دونوں رہنماؤں کا ایک دوسرے کو گلے لگانا اس معاہدے کی سیاسی اور جذباتی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔---معاہدے کے بنیادی نکات اجتماعی دفاع: سب سے اہم شق یہ ہے کہ اگر کسی ایک ملک پر حملہ ہوگا تو اسے دونوں ممالک پر حملہ سمجھا جائے گا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ کسی بھی جارحیت کی صورت میں مشترکہ دفاعی کارروائی ممکن ہوگی۔ فوجی تعاون: معاہدے کے تحت فوجی تربیت، ہتھیاروں کی فراہمی، انٹیلی جنس شیئرنگ، اور مشترکہ فوجی مشقیں شامل کی جائیں گی۔ تمام فوجی ذرائع: سعودی ذرائع کے مطابق یہ ایک "جامع دفاعی معاہدہ" ہے جو تمام فوجی آپشنز کو شامل کرتا ہے۔---ایٹمی پہلو اور قیاس آرائیاں پاکستان چونکہ ایک ایٹمی طاقت ہے، اس لیے اس معاہدے کے تحت سعودی عرب کو "نیوکلیئر امبریلا" فراہم کرنے کی قیاس آرائیاں بھی کی جارہی ہیں۔ سعودی حکام نے اگرچہ واضح کیا کہ یہ معاہدہ کسی مخصوص واقعے (جیسے اسرائیل کا قطر پر حالیہ حملہ) کا براہِ راست جواب نہیں ہے بلکہ طویل گفت وشنید کا نتیجہ ہے، تاہم یہ امکان نظرانداز نہیں کیا جاسکتا کہ پاکستان کی ایٹمی صلاحیت اس شراکت داری کا غیر علانیہ حصہ بنے۔---پس منظر اور عالمی اہمیتیہ معاہدہ ایسے وقت میں ہوا ہے جب خلیجی ممالک میں امریکہ کی سیکیورٹی ضمانتوں پر اعتماد کم ہورہا ہے۔ سعودی عرب نے پہلے امریکہ سے دفاعی تعاون اور سول نیوکلیئر ٹیکنالوجی کی درخواست کی تھی، جو اسرائیل سے تعلقات معمول پر لانے کی شرط پر مسترد ہوگئی۔ اس کے بعد سعودی قیادت نے متبادل سلامتی انتظامات کی طرف رخ کیا، جس کا بڑا ثبوت یہ پاکستان کے ساتھ معاہدہ ہے۔ پاکستان اور سعودی عرب کے تعلقات تاریخی طور پر گہرے رہے ہیں۔ سعودی عرب پاکستان کا بڑا تیل فراہم کنندہ ہے جبکہ پاکستانی افواج نے طویل عرصے سے سعودی عرب میں تربیت اور سیکیورٹی خدمات فراہم کی ہیں۔ اس نئے معاہدے کے ذریعے دونوں ممالک نے اپنی 80 سالہ شراکت داری کو مزید مستحکم کرنے کا عندیہ دیا ہے۔---عوامی اور میڈیا ردعملسعودی عرب میں اس معاہدے کو ایک جشن کی طرح منایا گیا۔ ریاض اور جدہ کی اہم عمارتوں اور میناروں کو سعودی اور پاکستانی پرچموں کی روشنیوں سے سجایا گیا۔ سوشل میڈیا پر بھی اسے "تاریخی قدم" اور "امن و استحکام کی امید" قرار دیا جارہا ہے۔ پاکستان میں بھی اسے قومی وقار اور سفارتی کامیابی کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے۔---ہندوستان کے لیے ممکنہ خدشاتنئی دہلی نے سرکاری سطح پر کہا ہے کہ وہ اس معاہدے کے ممکنہ اثرات کا اپنی قومی سلامتی اور علاقائی امن کے تناظر میں جائزہ لے گا۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ: پاکستان کو سعودی وسائل اور اسٹریٹیجک حمایت ملنے سے خطے میں طاقت کا توازن بدل سکتا ہے۔ اگر سعودی عرب کو بالواسطہ طور پر پاکستان کی ایٹمی چھتری میسر آتی ہے تو یہ جنوبی ایشیا کی اسٹریٹیجک صورتحال کو پیچیدہ بنا سکتا ہے۔ خلیجی خطے میں مقیم بھارتی شہریوں اور ہندوستان کی توانائی سپلائی چین پر بھی بالواسطہ اثرات مرتب ہوسکتے ہیں۔ یہ معاہدہ نہ صرف سعودی عرب اور پاکستان کی قریبی دفاعی شراکت داری کو نیا رخ دیتا ہے بلکہ جنوبی ایشیا، مشرق وسطیٰ اور عالمی طاقتوں کے درمیان توازن پر بھی اثرانداز ہوسکتا ہے۔ ہندوستان کے لیے یہ ایک موقع بھی ہے کہ وہ خطے میں اپنی سفارتکاری کو مزید متحرک کرے اور نئی اسٹریٹیجک صورتحال کے مطابق اپنی پالیسی وضع کرے۔

ووٹ چوری کے لئے سافٹ ویئر کا استعمال؟

نئی دہلی: کانگریس لیڈر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے نئی دہلی میں خصوصی پریس کانفرنس کے دوران ووٹ چوری کے مزید ثبوت پیش کئے اور دعویٰ کیا کہ انتخابات میں ووٹروں کی فہرست میں منظم تبدیلیاں کی جارہی ہیں اور کانگریس کے ووٹ جان بوجھ کر حذف کئے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ انکشافات ٹھوس ثبوتوں پر مبنی ہیں اور ہائیڈروجن بم ابھی آنا باقی ہے، یعنی اصل دھاندلی کے ثبوت ابھی سامنے آئیں گے۔ راہل گاندھی نے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار پر یہ سنسنی خیز الزام لگایا کہ وہ اُن عناصر کا تحفظ کر رہے ہیں جو جمہوریت کو نقصان پہنچا رہے ہیں۔ راہل نے وعدہ کیا کہ وہ عوام کے سامنے واضح ثبوت پیش کریں گے کہ کس طرح ووٹ شامل اور حذف کئے جارہے ہیں اور یہ سب کچھ سافٹ ویئر کے ذریعے منظم طریقے سے ہورہا ہے اور الیکشن کمیشن کو سب معلوم ہے۔ راہل نے کرناٹک کے آلند اسمبلی حلقے کی مثال پیش کی جہاں ۶ ہزار ۸۱۰ ووٹ حذف کرنے کی کوشش کی گئی۔ راہل گاندھی کے مطابق اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہوسکتی ہے لیکن یہ معاملہ اتفاقاً سامنے آیا جب ایک بوتھ لیول آفیسر نے دیکھا کہ اس کے چچا کا ووٹ حذف ہوگیا۔ تحقیقات سے پتہ چلا کہ کسی پڑوسی یا غیر متعلقہ فریق نے یہ کارروائی کی جبکہ نہ ووٹ ہٹانے والے کو معلوم تھا اور نہ ووٹ کے مالک کو۔ انہوں نے کہا کہ آلند میں ۶ ہزار سے زائد جعلی درخواستیں دائر کی گئیں، جنہیں اصل ووٹروں نے کبھی دائر نہیں کیا۔ اس کارروائی میں مختلف ریاستوں کے موبائل نمبرس استعمال کئے گئے تاکہ مخصوص علاقوں میں کانگریس کے ووٹ نشانہ بنائے جائیں۔ اس دوران راہل نے مزید مثالیں پیش کیں۔ گوڈابائی: کسی نے جعلی لاگ اِن کے ذریعے ۱۲ ووٹ حذف کرنے کی کوشش کی لیکن یہ کارروائی رک گئی۔ گوڈابائی کو اس کے بارے میں کوئی علم نہیں تھا۔ سوریہ کانت: انہوں نے ۱۴ منٹ میں ۱۲ ووٹ حذف کئے، جن میں ببیتا چودھری کا نام بھی شامل تھا جبکہ دونوں فریقین کو اس کا علم نہیں تھا۔ ناگراج: صبح ۴ بجے ان کے نمبر سے ۳۶ سیکنڈ میں دو درخواستیں فائل کی گئیں، جو ایک عام شخص کیلئے ممکن ہی نہیں۔ راہل گاندھی نے سوالات اٹھائے کہ یہ نمبرس کس کے ہیں، یہ کیسے آپریٹ ہوئے، او ٹی پی کس نے جاری کیا اور یہ کارروائی کہاں سے کنٹرول کی گئی۔ انہوں نے واضح کیا کہ یہ عمل سافٹ ویئر کے ذریعے انجام پایا اور زیادہ تر کانگریس کے ووٹ والے بوتھ نشانہ بنائے گئے۔

ملیہ کیمپس بیڑ کو اعزاز

لندن کے امپیریئل کالج میں اعلیٰ تعلیم کے لیے انتخاب پر غوث محی الدین سید کا استقبال

بیڑ (نامہ نگار) لندن کے امپیریئل کالج (QS ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2) میں ایم ایس روبوٹکس اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے اعلیٰ تعلیمی کورس میں داخلہ ملنے کے موقع پر بتاریخ 18 ستمبر 2025 بروز جمعرات ملیہ آرٹس، سائنس و مینجمنٹ کالج کے کمپیوٹر سائنس شعبہ کے ہیڈ آف دی ڈیپارٹمنٹ و فزکس کے پروفیسر حاجی سید شفیع الدین کے فرزند غوث محی الدین سید کا ادارے کی جانب سے استقبال کیا گیا۔ تقریب کی صدارت ادارے کی سیکریٹری محترمہ خان صبیحہ بیگم نے کی۔ کالج کے پرنسپل ڈاکٹر محمد الیاس فاضل، جونیئر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر فیصل چاؤش، حاجی سید بدر الدین، پروفیسر حاجی سید شفیع الدین، پروفیسر حضرات، غیر تدریسی عملہ اور دوست احباب بڑی تعداد میں موجود تھے۔ ادارے کے صدر ڈاکٹر سلیم بن محفوظ نے غوث محی الدین سید کے انتخاب پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے مستقل مزاجی، محنت اور عزم کی بدولت بین الاقوامی سطح پر مقام حاصل کیا ہے۔ ادارے کی سیکرٹری خان صبیحہ بیگم نے بھی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ غوث محی الدین سید کا امپیریئل کالج میں ایم ایس روبوٹکس اور آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے لیے منتخب ہونا آج کی نوجوان نسل کے لیے ایک حوصلہ افزاء و مثالی قدم ہے۔ استقبال پر غوث محی الدین سید نے اپنے تاثرات میں کہا کہ میری کامیابی کے پیچھے میرے نانا-نانی، دادا-دادی، والدین اور اساتذہ کی رہنمائی اور دوستوں کا تعاون شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ مستقبل میں روبوٹکس اور اے آئی کے شعبہ میں تحقیق کرکے ملک وملت کا نام عالمی سطح پر روشن کرنے کی کوشش کروں گا۔ غوث محی الدین سید کو ادارے کے صدر ڈاکٹر سلیم بن محفوظ، سیکرٹری محترمہ خان صبیحہ بیگم، پرنسپل ڈاکٹر محمد الیاس فاضل، وائس پرنسپل پروفیسر حسینی ایس ایس، جونیئر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر فیصل چاؤش، ووکیشنل کالج کے لیکچرر جاوید پاشاہ، بلبھیم کالج کے وائس پرنسپل ڈاکٹر سنتوش دوبال، ڈاکٹر اشوک ڈونگرے، ایڈوکیٹ سالپے، ڈاکٹر عمران خان، پروفیسر شیخ نعیم، ریسرچ اسکالرز، ادارے کی مختلف یونٹس کے پروفیسرز و اسٹاف اور دوست احباب نے مبارکباد دی اور مستقبل میں اعلیٰ تعلیم کے لیے نیک خواہشات پیش کیں۔ تقریب کی نظامت اور شکریہ کی رسم ڈاکٹر عمران خان نے بخوبی انجام دی

بیڑ ریلوے: چار آنے کی مرغی بارہ آنے کا مسالہ

جب تک بارشی ناکہ اسٹیشن نہیں تب تک بائیکاٹ: خورشید عالم

بیڑ (نمائندہ خصوصی) بیڑ ضلع کو ریلوے کی سہولت دلانے کے لیے کئی دہائیوں سے جدوجہد جاری رہی۔ اس مقصد کے لیے سابق رکن پارلیمنٹ بُرانڈے اپّا، کیشر کاکو، گوپیناتھ مُنڈے، امول گلدھر سمیت تمام سیاسی جماعتوں کے قائدین، مجاہدینِ آزادی، سماجی کارکنان، وکلاء، ڈاکٹرز، اساتذہ اور صحافیوں نے مسلسل تحریک چلائی۔ آخرکار بیڑ ریلوے کرُتی کمیٹی کی اس طویل جدوجہد کو کامیابی ملی اور بیڑ میں ریلوے کی شروعات ہوئی۔ خورشید عالم، جو بارشی ناکہ ریلوے اسٹیشن کرُتی کمیٹی کے کارگزار صدر ہیں، نے واضح طور پر کہا کہ "ہم نے اس تحریک میں پولیس کی لاٹھیاں کھائیں، عدالت کے چکر لگائے، ہمیں سات ہزار روپے فی کس جرمانہ بھی ہوا۔ آج جب ریلوے بیڑ میں آئی ہے تو ہمیں خوشی ہے، لیکن میں نے وزیر اعلیٰ کے ہاتھوں ہونے والے پروگرام کے پاس لینے کے باوجود بائیکاٹ کیا ہے۔ کیونکہ اصل میں بیڑ کا ریلوے اسٹیشن بارشی ناکہ امام پور روڈ، پرکاش امبیڈکر نگر کے قریب منظور ہوا تھا، مگر چند سیاستدانوں نے اپنے ذاتی مفاد کے لیے اسٹیشن کو 7-8 کلومیٹر دور پالوَن میں منتقل کرا دیا۔" انہوں نے مزید کہا کہ پالوَن ریلوے اسٹیشن عوام کے لیے مشکلات پیدا کرتا ہے۔ پالوَن سے احمد نگر جانے کے لیے 40 روپے خرچ آتے ہیں جبکہ بیڑ شہر سے پالوَن اسٹیشن تک جانے میں 100 سے 150 روپے خرچ ہوتے ہیں۔ اس طرح عام شہریوں پر بوجھ بڑھ رہا ہے۔ خورشید عالم نے اس بات پر زور دیا کہ اگر اسٹیشن بارشی ناکہ پر ہی ہوتا تو عام عوام کے ساتھ ساتھ ریلوے کو بھی فائدہ پہنچتا، کیونکہ: بارشی ناکہ سے منڈھا مارکیٹ، زرعی اجناس منڈی، ایم آئی ڈی سی، ہفتہ بازار، آڑت مارکیٹ، بس اسٹینڈ، کلکٹر آفس، تحصیل آفس، سماجی فلاحی دفتر، ڈاکخانہ، ضلعی اسپتال، ایس پی آفس، ضلعی عدالت، سرکاری دودھ ڈیری، خواتین اسپتال، ضلع اسپورٹس اسٹیڈیم اور تاریخی ہندو-مسلم مذہبی مقامات سب قریب ہیں۔ مزید یہ کہ بیڑ کی تقریباً 95% تعلیمی ادارے بارشی ناکہ کے قریب واقع ہیں۔ اسی پس منظر میں خورشید عالم نے اعلان کیا کہ: ※ "جب تک عوامی سہولت کے لیے بیڑ کا اصل اسٹیشن بارشی ناکہ امام پور روڈ پر نہیں بنایا جاتا، میں بیڑ کی ٹرین میں سفر نہیں کروں گا۔ اب بارشی ناکہ ریلوے اسٹیشن کرُتی کمیٹی کے تحت عوامی طاقت کے بل بوتے پر، ایڈیٹر گمّت بھائی بھنڈاری صاحب کی قیادت میں ایک نئی اور زیادہ شدت والی تحریک چلائی جائے گی۔"--بیڑ ضلع کی عوام کئی سالوں سے ریلوے کی مانگ کر رہی تھی۔ حکومت نے ریلوے لائن تو دی، لیکن اسٹیشن کی جگہ کو لے کر تنازعہ کھڑا ہوگیا ہے۔ اصل میں اسٹیشن بارشی ناکہ امام پور روڈ پر ہونا طے تھا تاکہ شہریوں کو آسانی ہو، مگر چند سیاسی دباؤ کے سبب اسے پالوَن منتقل کیا گیا۔ اس فیصلے پر عوام ناراض ہیں اور دوبارہ اپنے اصل حق کے لیے احتجاجی تحریک تیز ہو رہی ہے۔

بھول جاؤ تو دور ہے اختر :::: یاد رکھو تو دل کے پاس بہت

نامور ادیب شاعر، استاد، سید سجاد اختر سر کا انتقال

آج بعد نماز جمعہ شہنشاہ ولی درگاہ میں نماز جنازہ

بیڑ (نامہ نگار) انتہائی افسوس کے ساتھ یہ اطلاع دی جاتی ہے کے اردو ادب کی بیڑ کی مشہور شخصیت، انجمن اشاعت تعلیم کے سابق صدر اور ملیہ جونیئر کالج کے سبکدوش لیکچرار جناب سید سجاد اختر صاحب اب اس دنیا فانی سے رخصت ہو چکے ہیں۔ اللہ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے، اہل خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین۔ مرحوم کافی ملنسار خوش اخلاق اور نیک انسان تھے۔۔ انشاءاللہ نماز جنازہ بعد نماز جمعہ تین (3:00) بجے حضرت شہنشاہ ولی میں ادا کی جائے گی۔ ادارہ تعمیر اس غم میں برابر کا شریک ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کے 1400 سال بعد قبور کی منتقلی اور جسموں کے محفوظ رہنے کا واقعہ، Artificial intelligence گروک کی بھی تصدیق

(روزنامہ تعمیر ڈیسک)

یہ واقعہ اسلامی تاریخ اور معجزاتی روایات میں مشہور ہے، جو صحابی رسول ﷺ حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ اور حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ کے قبور کی منتقلی سے متعلق ہے۔ یہ تقریباً 93 سال قبل (1932ء میں) پیش آیا، جو آپ کی بیان کردہ "سو سال قبل" کی بات سے قریب ہے۔ یہ واقعہ عراق میں دریائے دجلہ (Tigris River) کی طغیانی کی وجہ سے پیش آیا، اور اس کی تفصیلات مختلف اسلامی ذرائع اور روایات میں بیان کی گئی ہیں۔ میں یہاں پر دستیاب معلومات کی بنیاد پر تفصیل بیان کر رہا ہوں، جو بنیادی طور پر مذہبی اور تاریخی روایات پر مبنی ہے (نوٹ: یہ ایک مشہور روایت ہے، لیکن اس کی تاریخی تصدیق مختلف ذرائع میں کی جاتی ہے)۔ واقعہ کا پس منظر: صحابیوں کی وفات اور تدفین: حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ (جو رسول اللہ ﷺ کے رازدان تھے) 36 ہجری (656ء) میں مدائن (عراق کے قریب) میں وفات پائے اور وہیں دفن ہوئے۔ حضرت جابر بن عبداللہ انصاری رضی اللہ عنہ (جو غزوہ بدر اور احد کے شریک تھے) بھی تقریباً 78 ہجری میں بغداد کے قریب دریائے دجلہ کے کنارے دفن ہوئے۔ دونوں قبور دریائے دجلہ کے کنارے پر تھیں۔ طغیانی اور خواب: 1932ء میں عراق میں دریائے دجلہ میں شدید طغیانی آئی، جس کی وجہ سے پانی قبور میں داخل ہونے لگا۔ اس وقت عراق کے بادشاہ فیصل اول بن حسین بن علی ہاشمی کو ایک خواب آیا۔ خواب میں حضرت حذیفہ بن الیمان رضی اللہ عنہ ظاہر ہوئے اور فرمایا: "اے بادشاہ! پانی ہماری قبور میں داخل ہو رہا ہے۔ مجھے اور حضرت جابر بن عبداللہ کو دریائے دجلہ کے کنارے سے منتقل کرکے کسی محفوظ جگہ دفن کرو۔" یہ خواب دو راتوں تک مسلسل آیا، جس پر بادشاہ فیصل نے عراق کے اعلیٰ مفتی اور دیگر علما سے مشورہ کیا۔ مفتی نے بھی اس کی تصدیق کی اور قبور کھولنے کی اجازت دی۔ قبور کا کھولنا اور جسموں کی حالت: بادشاہ فیصل کے حکم پر قبور کھولی گئیں۔ یہ عمل مصر کے بادشاہ فؤاد اول کی موجودگی میں انجام پایا (جو اس وقت عراق میں موجود تھے)۔ قبور کھولنے پر دیکھا گیا کہ دونوں صحابیوں کے جسم مبارک تقریباً 1400 سال گزرنے کے باوجود بالکل تازہ، سالم، روشن اور خوشبودار تھے۔ روایات کے مطابق، ان کے جسم زندہ انسانوں سے بھی زیادہ تروتازہ نظر آرہے تھے، اور ایک آسمانی خوشبو پھیل رہی تھی۔ یہ ایک معجزاتی منظر تھا جس نے حاضرین کو حیران کردیا۔ قبور سے جسم نکالنے کا عمل عوامی طور پر کیا گیا، اور بہت سے گواہ موجود تھے، جن میں دونوں بادشاہ، علما، اور مقامی لوگ شامل تھے۔ منتقلی اور نئی تدفین: جسم مبارک نکالنے کے بعد انہیں منتقل کیا گیا اور حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کے مزار کے قریب ایک محفوظ جگہ پر دوبارہ دفن کیا گیا، تاکہ پانی کی طغیانی سے محفوظ رہیں۔ یہ منتقلی عوامی جلوس کی صورت میں ہوئی، اور اسے ایک تاریخی اور مذہبی اہمیت کا واقعہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ روایت اسلامی حلقوں میں شہیدوں اور صالحین کے جسموں کی حفاظت کے معجزے کے طور پر بیان کی جاتی ہے، جو قرآن وحدیث کی روشنی میں ممکن سمجھا جاتا ہے (جیسے شہداء کے جسم نہ گلنے کی بات)۔ تاہم، کچھ ذرائع میں اسے 1929ء کا واقعہ بھی کہا جاتا ہے، لیکن زیادہ تر 1932ء ہی بیان کیا جاتا ہے۔

منظر: صحابیوں کی وفات اور تدفین: حضرت حذیفہ بن الیمان رضی

TAMIR
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

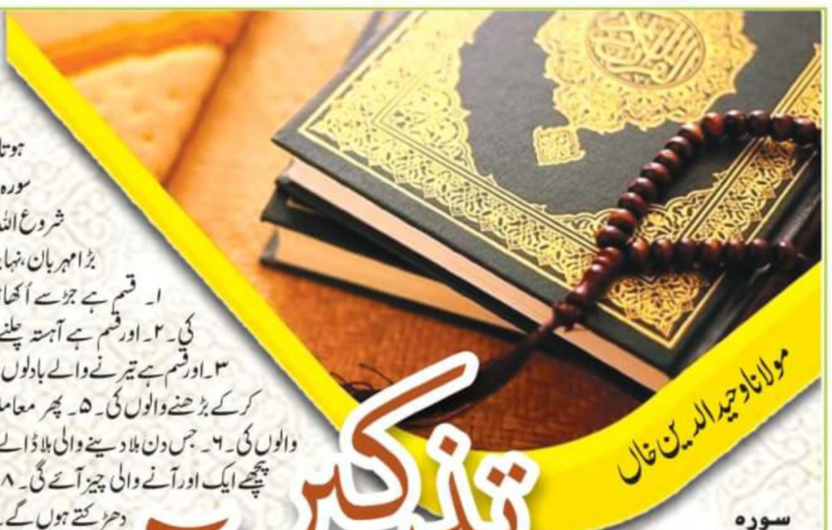

تذکیر القرآن
ترجمہ
مولانا وحید الدین خاں

سورہ النبا ۷۸

۳۷۔رحمٰن کی طرف سے جو آسمانوں اور زمین اور ان کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے،کوئی قدرت نہیں رکھتا کہ اس سے بات کرے۔ ۳۸۔جس دن روح اور فرشتے صف بستہ کھڑے ہوں گے،کوئی نہ بولے گا مگر جس کو رحمٰن اجازت دے،اور وہ ٹھیک بات کہے گا۔ ۳۹۔یہ دن برحق ہے،پس جو چاہے اپنے رب کی طرف ٹھکانا بنالے۔ ۴۰۔ہم نے تم کو قریب آجانے والے عذاب سے ڈرا دیا ہے۔جس دن آدمی اس کو دیکھ لے گا جو اس کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے،اور منکر کہے گا، کاش میں مٹی ہوتا۔

سورہ النازعات ۷۹

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان،نہایت رحم والا ہے

۱۔ قسم ہے جڑ سے اکھاڑنے والی ہواؤں کی۔ ۲۔اور قسم ہے آہستہ چلنے والی ہواؤں کی۔ ۳۔اور قسم ہے تیرنے والے بادلوں کی۔ ۴۔ پھر سبقت کرکے بڑھنے والوں کی۔ ۵۔ پھر معاملہ کی تدبیر کرنے والوں کی۔ ۶۔ جس دن ہلا دینے والی ہلا ڈالے گی۔ ۷۔ اس کے پیچھے ایک اور آنے والی چیز آئے گی۔ ۸۔کتنے دل اس دن دھڑکتے ہوں گے۔ ۹۔ان کی آنکھیں جھک رہی ہوں گی۔ ۱۰۔ وہ کہتے ہیں کیا ہم پہلی حالت میں پھر واپس ہوں گے۔ ۱۱۔کیا جب ہم بوسیدہ ہڈیاں ہوجائیں گے۔ ۱۲۔ انھوں نے کہا کہ یہ واپسی تو بڑے گھاٹے کی ہوگی۔ ۱۳۔ وہ تو بس ایک ڈانٹ ہوگی۔ ۱۴۔ پھر یکایک وہ میدان میں موجود ہوں گے۔

۱۵۔ کیا تم کو موسیٰ کی بات پہنچی ہے۔ ۱۶۔ جب کہ اس کے رب نے اس کو طُویٰ کی مقدس وادی میں پکارا۔ ۱۷۔ فرعون کے پاس جاؤ، وہ سرکش ہوگیا ہے۔ ۱۸۔ پھر اس سے کہو،کیا تجھ کو اس بات کی خواہش ہے کہ تو درست ہوجائے۔ ۱۹۔ اور میں تجھ کو تیرے رب کی راہ دکھاؤں پھر تو ڈرے۔ ۲۰۔پس موسیٰ نے اس کو بڑی نشانی دکھائی۔ ۲۱۔ پھر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا۔ ۲۲۔ پھر وہ پلٹا کوشش کرتے ہوئے۔ ۲۳۔ پھر اس نے جمع کیا، پھر اس نے پکارا۔ ۲۴۔پس اس نے کہا کہ میں تمہارا سب سے بڑا رب ہوں۔ ۲۵۔پس اللہ نے اس کو آخرت اور دنیا کے عذاب میں پکڑا۔ ۲۶۔ بے شک اس میں نصیحت ہے ہر اس شخص کے لیے جو ڈرے۔

۲۷۔کیا تمہارا بنانا زیادہ مشکل ہے یا آسمان کا، اللہ نے اس کو بنایا۔ ۲۸۔اس کی چھت کو بلند کیا پھر اس کو درست بنایا۔ ۲۹۔ اور اس کی رات کو تاریک بنایا اور اس کے دن کو ظاہر کیا۔ ۳۰۔اور زمین کو اس کے بعد پھیلایا۔ ۳۱۔ اس سے اس کا پانی اور چارہ نکالا۔ ۳۲۔ اور پہاڑوں کو قائم کردیا۔ ۳۳۔ سامانِ حیات کے طور پر تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے۔

۳۴۔ پھر جب وہ بڑا ہنگامہ آئے گا۔ ۳۵۔جس دن انسان اپنے کیے کو یاد کرے گا۔ ۳۶۔ اور دیکھنے والوں کے سامنے دوزخ ظاہر کردی جائے گی۔ ۳۷۔پس جس نے سرکشی کی۔ ۳۸۔ اور دنیا کی زندگی کو ترجیح دی۔

۳۹۔ تو دوزخ اس کا ٹھکانا ہوگا۔ ۴۰۔ اور جو شخص اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرا اور نفس کو خواہش سے روکا۔ ۴۱۔ تو جنت اس کا ٹھکانا ہوگا۔ ۴۲۔وہ قیامت کے بارے میں پوچھتے ہیں کہ وہ کب کھڑی ہوگی۔ ۴۳۔تم کو کیا کام اس کے ذکر سے۔ ۴۴۔ یہ معاملہ تیرے رب کے حوالے ہے۔ ۴۵۔ تم تو بس ڈرانے والے ہو اس شخص کو جو ڈرے۔ ۴۶۔جس روز یہ اس کو دیکھیں گے تو گویا وہ دنیا میں نہیں ٹھہرے،مگر ایک شام یا اس کی صبح۔

سورہ عبس ۸۰

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان،نہایت رحم والا ہے

۱۔ ترش رو ہوا اور بے رخی برتی۔ ۲۔ اس بات پر کہ اندھا اس کے پاس آیا۔ ۳۔ اور تم کو کیا خبر کہ وہ سدھر جائے۔ ۴۔ یا نصیحت کو سنے تو نصیحت اس کے کام آئے۔ ۵۔ جو شخص بے پروائی برتتا ہے۔ ۶۔ تم اس کی فکر میں پڑتے ہو۔ ۷۔ حالاں کہ تم پر کوئی ذمہ داری نہیں اگر وہ نہ سدھرے۔ ۸۔ اور جو شخص تمہارے پاس دوڑتا ہوا آتا ہے۔ ۹۔ اور وہ ڈرتا ہے۔ ۱۰۔ تو تم اس سے بے پروائی برتتے ہو۔ ۱۱۔ ہرگز نہیں،یہ تو ایک نصیحت ہے۔ ۱۲۔ پس جو چاہے یاددہانی حاصل کرے۔ ۱۳۔ وہ ایسے صحیفوں میں ہے جو مکرم ہیں۔ ۱۴۔بلند مرتبہ ہیں،پاکیزہ ہیں۔ ۱۵۔ کاتبوں کے ہاتھوں میں۔ ۱۶۔ معزز،نیک۔

۱۷۔ برا ہو آدمی کا،وہ کیسا ناشکر ہے۔ ۱۸۔ اس کو اللہ نے کس چیز سے پیدا کیا ہے۔ ۱۹۔ ایک بوند سے۔ اس کو پیدا کیا۔ پھر اس کے لیے اندازہ ٹھہرایا۔ ۲۰۔ پھر اس کے لیے راہ آسان کردی۔ ۲۱۔ پھر اس کو موت دی، پھر اس کو قبر میں لے گیا۔ ۲۲۔ پھر جب وہ چاہے گا اس کو دوبارہ زندہ کردے گا۔ ۲۳۔ ہرگز نہیں،اس نے پورا نہیں کیا جس کا اللہ نے اسے حکم دیا تھا۔ ۲۴۔پس انسان کو چاہیے کہ وہ اپنے کھانے کو دیکھے۔ ۲۵۔ہم نے پانی برسایا اچھی طرح۔ ۲۶۔ پھر ہم نے زمین کو اچھی طرح پھاڑا۔ ۲۷۔ پھر اگائے اس میں غلے۔ ۲۸۔اور انگور اور ترکاریاں۔ ۲۹۔ اور زیتون اور کھجور۔ ۳۰۔اور گھنے باغ۔ ۳۱۔ اور پھل اور سبزہ۔ ۳۲۔تمہارے لیے اور تمہارے مویشیوں کے لیے سامانِ حیات کے طور پر۔

۳۳۔پس جب وہ کانوں کو بہرہ کردینے والا شور برپا ہوگا۔ ۳۴۔جس دن آدمی بھاگے گا اپنے بھائی سے۔ ۳۵۔ اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے۔ ۳۶۔اور اپنی بیوی سے اور اپنے بیٹوں سے۔ ۳۷۔ ان میں سے ہر شخص کو اس دن ایسا فکر ہوگا جو اس کو کسی اور طرف متوجہ نہ ہونے دے گا۔ ۳۸۔ کچھ چہرے اس دن روشن ہوں گے۔ ۳۹۔ ہنستے ہوئے،خوشی کرتے ہوئے۔ ۴۰۔ اور کچھ چہروں پر اس دن خاک اُڑ رہی ہوگی۔ ۴۱۔ان پر سیاہی چھائی ہوئی ہوگی۔ ۴۲۔ یہی لوگ منکر ہیں،ڈھیٹ ہیں۔

سورہ التکویر ۸۱

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان،نہایت رحم والا ہے

۱۔ جب سورج لپیٹ دیا جائے گا۔ ۲۔ اور جب ستارے بے نور ہوجائیں گے۔ ۳۔ اور جب پہاڑ چلائے جائیں گے۔ ۴۔ اور جب دس مہینہ کی حاملہ اونٹنیاں آوارہ پھریں گی۔ ۵۔ اور جب وحشی جانور اکٹھا ہوجائیں گے۔ ۶۔ اور جب سمندر بھڑکا دئے جائیں گے۔ ۷۔ اور جب ایک ایک قسم کے لوگ اکٹھا کئے جائیں گے۔

شرعی مسائل
مفتی عبدالقادر قاسمی

سوال: کسی اور کے نکاح میں ہوتے ہوئے دوسری جگہ نکاح کرنا اور حاملہ بھی ہوجانا، زید کی شادی کے کچھ عرصے بعد بیوی اپنے میکے میں بند (رہنے کو اختیار کرگئی) ہوگئی، کچھ عرصے (سال) بعد عمرو کی اس لڑکی سے کال پہ بات چیت سے معاملہ نکاح تک چلا گیا، اور نکاح بھی کرلیا، جب کہ وہ لڑکی زید کے نکاح میں تھی، باوجود اس کے عمرو سے نکاح کرکے وہ حاملہ بھی ہوچکی ہے۔

جواب: (مثلاً: یہ کہے کہ میں نے آپ کو چھوڑ دیا) اور اس نکاح سے جو بچہ پیدا ہوا ہے، وہ اس شخص (عمرو) سے ثابت النسب ہوگا اور اگر اس کو اس بات کا علم تھا کہ یہ کسی اور کے نکاح میں ہے تو یہ نکاح باطل ہے، فریقین فوری علیحدگی اختیار کریں، اور اس صورت میں اس نکاح باطل کی بنیاد پر قائم ہونے والے تعلقات سے پیدا ہونے والے بچے کا نسب اس دوسرے شخص (عمرو) سے ثابت نہیں ہوگا، بلکہ عورت پہلے سے جس مرد (زید) کے نکاح میں ہے، بچے کا نسب اسی سے ثابت ہوگا۔ اگر زید طلاق نہیں دیتا تو مذکورہ خاتون اسی کے نکاح میں رہے گی، اگر زید اس عورت کو بیوی کی حیثیت سے رکھنا چاہتا ہے تو تجدید نکاح کے بغیر ایک ساتھ رہ سکتے ہیں، البتہ چوں کہ دوسرا شخص (عمرو) مذکورہ خاتون سے ازدواجی تعلقات بھی قائم کرچکا ہے، اس لیے زید کے لیے ازدواجی تعلقات قائم کرنے میں یہ تفصیل ہے کہ اگر دوسرے شخص (عمرو) کو اس عورت سے نکاح کے وقت یہ معلوم نہیں تھا کہ یہ عورت پہلے سے کسی کی منکوحہ ہے، تو پھر زید کو چاہیے کہ بچے کی پیدائش (اگر بچے کی پیدائش ابھی تک نہ ہوئی ہو) تک اپنی بیوی سے جسمانی تعلق قائم نہ کرے، اور اگر بچے کی پیدائش ہوچکی ہو تو پھر تین حیض گزرنے تک رُکا رہے اور ازدواجی تعلقات قائم نہ کرے، اس کے برخلاف اگر اس دوسرے شخص کو اس عورت سے نکاح کے وقت یہ معلوم تھا کہ یہ عورت کسی اور کی منکوحہ ہے اور پھر اس شخص نے اس عورت سے جسمانی تعلقات قائم کیے، تو اس صورت میں بچے کی پیدائش سے پہلے تک تو رُکا رہے، اور اگر بچے کی پیدائش ہوچکی ہو تو پھر پہلے شوہر کے لیے مستحب ہے کہ وہ اس عورت کے پاس ایک حیض گزرنے تک قریب نہ جائے۔

سورۃ الذٰریٰت ایک مختصر تعارف
محمد عبدالحفیظ اسلامی

آیات پر مشتمل قرآن حکیم کی یہ 51 ویں سورت "الذٰریٰت" بھی نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی (مکی) حیات طیبہ کے اس دور میں نازل شدہ سورت ہے،جس کا ذکر گزشتہ مضمون میں سورۃ "ق" کے تحت آچکا یعنی یہ سورت بھی اسی زمانے میں نازل ہوئی تھی جس میں سورۃ "ق" نازل ہوئی ہے۔سورہ ق میں آخرت پر زور دیا تھا اور یہ بتا دیا گیا تھا کہ آخرت کا واقع ہونا یقینی ہے۔مرکر دوبارہ اُٹھایا جانا،حساب وکتاب کے بارے میں تذکرہ بھی ہوا اور جو لوگ مرکر دوبارہ اُٹھائے جانے کی بات پر تعجب میں پڑے ہوئے تھے ان کی اس غلط فہمی پر پرزور دلائل کے ساتھ جواب دیا گیا۔اس طرح اس سورت (الذٰریٰت) کا ایک بڑا حصہ بھی آخرت کے موضوع پر مشتمل ہے لیکن اس کے ساتھ ساتھ اللہ تبارک و تعالیٰ نے جہاں پر آخرت والی ابدی زندگی پر ارشاد فرمایا وہیں پر اسکے آخری حصہ میں توحید کی دعوت پیش فرمائی۔سورۃ کا آغاز قسم سے ہوتا ہے،اپنی قدرت کاملہ کا اظہار فرماتے ہوئے متعدد چیزوں کی قسمیں کھا کر یہ بات واضح فرمائی گئی کہ قیامت کی آمد کا جو وعدہ کیا جارہا ہے یہ حق ہے اور سچا ہے لہٰذا وہ دن ضرور واقع ہوکر رہے گا۔یہ وہ دن ہوگا جہاں پر نیک و بدلوگوں کو ان کے اعمال کے عین مطابق انصاف کے ساتھ جزاء وسزا کا فیصلہ کردیا جائے گا۔کفار جو منکر قیامت ہیں ان کے پاس کوئی دلیل ہرگز نہیں ہے،یہ تو بس اپنی خام خیالی میں مبتلا ہوکر اپنے میں مگن زندگی گزار رہے ہیں جن کی کوئی حقیقت نہیں اور وہ اپنی اس بے اصل باتوں سے اس لئے مطمئن ہیں کہ انھیں عیش وعشرت کا نشہ چڑھا ہوا ہے۔ان کا یہ نشہ اس وقت اُترے گا،جب موت ان کے سامنے آئے گی اور اس کا تلخ گھونٹ یہ پئیں گے۔اس وقت آخرت کی فکر نہ کرنے والے اور آخرت کا انکار کرنے والے کے حصہ میں سوائے حسرت وندامت کے کچھ آنے والا نہیں۔

روز قیامت کو جھٹلانے والے لوگ نبی صلی اللہ علیہ سلم سے مذاق کے طور پر سوال کیا کرتے تھے کہ وہ دن کب آئے گا،اس کے جواب میں یہ فرمایا گیا کہ یہ اس دن ہوگا جب وہ آگ پر تپائے جائیں گے اور اس دن ان سے کہا جائے گا کہ اپنی سزا کا مزہ چکھو،اللہ کے کلام میں یہ خصوصیت پائی جاتی ہے کہ جہاں پر اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے باغی بندوں کا تذکرہ فرما کر ان کی دردناک سزاؤں کا ذکر کرتا ہے وہیں پر ہم کو یہ بھی پڑھنے کو ملتا ہے کہ وہ اپنے فرماں بردار بندوں کے ساتھ کس کس طریقہ سے رحم وکرم وانعام کا معاملہ فرماتا ہے۔اس کا ذکر کرتے ہوئے اہل ایمان کے کچھ خصوصی اعمال کا تذکرہ فرمایا۔مثلاً پہلی خوبی یہ ہے کہ یہ لوگ رات کو کم ہی سوتے ہیں اور (راتوں کو اُٹھ کر اللہ سے) مغفرت طلب کرتے ہیں۔دوسری خاص بات ان میں یہ ہوتی ہے کہ ان کے پاس کوئی سوال کرتا تو اپنے مال میں سے کچھ نہ کچھ ضرور دیتے۔(خالی ہاتھ نہیں لوٹاتے) اور جو لوگ سماج میں کمزور ہیں،ان مستحقین کی امداد کے لئے فکرمند رہا کرتے ہیں۔پھر آگے آیات 20 تا 21 میں کفار کی توجہ تکوینی اور آفاقی دلائل کی طرف مبذول کرائی گئی ہے اور یہ بتایا گیا کہ کائنات کی ہر چیز میں تمہیں قدم قدم پر نشانیاں ملیں گی،اگر تمہاری نظر اتنی رسا نہیں تو خود اپنی ذات پر غور کرو کہ اللہ نے تمہیں کس طرح ایک حقیر قطرہ سے پیدا فرما کر،ایک بے جان قطرۂ آب سے ایک زندہ انسان بنا کر تمہیں دنیا میں لایا۔اس سورۃ میں اللہ تبارک و تعالیٰ اپنے بندوں کو اس بات کا اطمینان دلاتے ہیں کہ تمہارا رزق ہمارے ہاتھ میں ہے،بتانا یہ مقصود ہے کہ ہر قسم کی نعمتوں کے خزانے ہمارے پاس ہیں۔ہم سے مانگو،ہم تمہاری جھولی بھر دیں گے۔یہ بات یاد رہنی چاہئے کہ رزق سے مراد صرف کھانے پینے کا سامان ہی نہیں ہے بلکہ انسان کی بقاء ذہنی وجسمانی اور روحانی نشوونما کے لئے جن جن چیزوں کی ضرورت انسان کو آن پڑتی ہے اللہ نے ان سب چیزوں کو مہیا فرما دیا۔سورۃ کی ابتداء میں مختلف چیزوں کی قسم کھائی گئی اور جواب قسم میں حقائق کی طرف انسانوں کو متوجہ کیا گیا تھا پھر دوبارہ آیت 23 میں اللہ عزوجل خود اپنی ذاتِ والا صفات کی قسم اُٹھا کر فرماتے ہیں کہ: "فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالاَرْضِ اِنَّہٗ لَحَقٌّ" "پس قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی یہ حق ہے، یعنی یوم جزاء حق ہے وہ ضرور آئیگا"۔(جسکی طرف یہ قرآن تمہیں متوجہ کررہا ہے) اب آگے کی آیات کریمہ میں قانون مکافات کی سچائی کو ثابت کرنے کیلئے دلائل پیش فرمائے گئے جو تاریخی حیثیت سے اہمیت کے حامل ہیں۔سب سے پہلے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے آپ کو بڑھاپے میں ایک فرزند ارجمند کی ولادت کی خوشخبری دی گئی،اس طرح اللہ نے اپنے قادر مطلق ہونے کا اظہار فرمایا،پھر آگے چند ایسی بدبخت قوموں کا تذکرہ کیا گیا جو فسق وفجور میں مبتلا رہیں اور ان کا سب سے بڑا جرم یہ کہ اُنھوں نے اپنے حقیقی ہمدرد (انبیاء علیہم السلام) کی دعوت کو ٹھکراتی رہیں ان کا جو انجام بد ہوا وہ سب کیلئے درس عبرت ہے۔یہاں پر یہ بتلانا مقصود ہے کہ جس طرح گزشتہ قومیں انبیاء علیہ السلام کی بات کو نہ مان کر اپنا ہی نقصان کر بیٹھیں،ٹھیک اسی طرح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات سے رو گردانی کروگے،توحیدورسالت،آخرت کا انکار کروگے تو خوب یاد رکھنا تمہارا بھی وہی انجام ہونے والا ہے۔تیسرے اور آخری رکوع کا آغاز ایک نئی شان سے ہوتا ہے۔اللہ تعالیٰ نے اپنی بے مثال کاریگری کا اظہار فرماتے ہوئے زمین وآسمان کی طرف اشارہ کرتا ہے تاکہ بند ذہنوں کو کھولے اور جو لوگ حق کو قبول کرنا چاہتے ہیں ان کے لئے راہیں ہموار ہوں۔اپنی قدرت کی مزید نشانی کے طور پر یہ بات بھی یاد دلائی گئی کہ اللہ نے ہر چیز کے جوڑے بنائے تاکہ باہم اختلاط سے نسل انسانی کا سلسلہ (قیامت تک) جاری رہے۔جوڑوں کی پیدائش صرف انسانوں کی حد تک محدود نہیں ہے بلکہ ہر وہ چیز جو دیکھی جاتی ہو یا جو چیزیں انسان نے ابھی دیکھی نہیں اور محسوس نہیں کی ہیں اس کے بھی اللہ نے جوڑے جوڑے بنائے ہیں۔الغرض یہاں پر ہر چیز کا جوڑا جوڑا ہونا اس بات کی شہادت دے رہا ہے کہ یہ جو دنیا تم دیکھ رہے ہو اس کا بھی جوڑا ہے وہ ہے آخرت والی زندگی۔اب انسان کیلئے صرف یہی ایک راستہ رہ جاتا ہے کہ وہ ایسی شان والے مالک وخالق ہی کی بندگی کی طرف دوڑے (جس کی رہنمائی اللہ کے محبوب بندے و رسول برحق محمد صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے ہیں)۔جو لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو معاذ اللہ،کبھی ساحر اور کبھی مجنوں کہا کرتے تھے،اس سلسلہ میں یوں فرمایا کہ آج پہلی بار یہ واقعہ پیش نہیں آیا ہے کہ اللہ کے بھیجے ہوئے رسول کی زبان سے آخرت کی توحید کی دعوت سن کر لوگ اسے ساحر اور مجنوں کہہ رہے ہیں۔کلام کا رُخ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف پھرتا ہے اور آپؐ سے فرمایا جارہا ہے کہ اے میرے حبیبؐ ان سرکشوں سے اپنا رُخ پھیر لیجئے، یعنی اس آیت کریمہ میں دین حق کی تبلیغ کا ایک قاعدہ بیان فرمادیا گیا کہ جو لوگ حقائق و دلائل کو واضح انداز میں پیش کرنے کے باوجود شکوک وشبہات کو دور کرنے کے بعد بھی داعی حق کی بات پر لبیک نہیں کہتے تو یہ ان کی ذمہ داری ہے؛ ناکہ داعی کی آیت 56 میں،انسانوں اور جنات کی پیدائش کا مقصد بیان فرماتے ہوئے یہ بات صاف طور پر فرمادی گئی کہ ان کی تخلیق کا مقصد صرف یہی ہے کہ یہ میری بندگی کریں،یعنی بتلایا گیا کہ "اور میں نے جن وانسان کو جو بنایا ہے تو اپنی بندگی کے لیے" اس کے ساتھ ساتھ ایک اور حقیقت کو کھول کر بیان کردیا گیا کہ اللہ کسی سے رزق طلب نہیں کرتا اور نہ ہی وہ اس کا متمنی ہے۔اصل بات تو یہ ہے کہ اللہ ہی خود رزاق (رزق عطا کرنے والا) ہے اور وہ زبردست ہے یعنی اللہ کی ذات گرامی ایسی قدرت والی ہے جسے کوئی دوسری طاقت ہلا نہیں سکتی اور وہ غیر متزلزل ہستی کا مالک ہے۔جن لوگوں کو آخرت کا خوف دلایا گیا اور ہر طرح سے سمجھایا گیا پھر بھی اپنی روش میں تبدیلی نہیں لاتے،اپنے باطل و جاہلانہ طور طریقوں پر ہی جمے رہے ایسے لوگوں کیلئے تباہی ہے۔

ختمِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حرمتِ رسول ﷺ

ناموسِ رسالت اور ختمِ نبوت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا تحفظ ہر مسلمان کا دینی وایمانی فریضہ ہے۔قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ترجمہ: "بیشک ہم نے آپ کو گواہی دینے والا، بشارت دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا تاکہ لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں، اور ان کی مدد کریں اور تعظیم کریں۔"

یہی تعظیم وتوقیر صحابہ کرامؓ کا شیوہ تھا۔جب کسی نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کی،تو حضرت عمرؓ،حضرت خالدؓ،اور دیگر صحابہؓ نے بلا تاخیر ردِ عمل دیا،اور حضور ﷺ کی عزت کا تحفظ اپنا اولین فرض سمجھا۔

عقیدۂ ختمِ نبوت بھی اسی عظیم نسبت کا محافظ ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ترجمہ: "میرے بعد کوئی نبی نہیں۔" یہ حدیث قطعی اور اجماعی ہے،جس پر پوری امت کا کامل اتفاق ہے۔

علامہ اقبالؒ اس مقامِ رسالت کی عظمت کو یوں بیان کرتے ہیں کہ

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح وقلم تیرے ہیں

اور ختمِ نبوت کے انکار کو وہ اُمت کے لیے خطرہ تصور کرتے ہیں

جہاں سے ختم نبوت کا ہوجائے انکار
سمجھو وہیں سے اسلام کا زوال شروع ہوتا ہے

توہین رسالت کے خلاف قوانین بنانا نہ صرف دینی تقاضا ہے،بلکہ معاشرتی امن،دینی وحدت اور روحانی تحفظ کی بنیاد بھی ہے۔ایسے قوانین گستاخی جیسے جرائم کو روکنے، ایمان کو محفوظ رکھنے اور معاشرے میں ادبِ نبوی کو قائم رکھنے کے ضامن ہیں۔

اقبالؒ نے عشقِ رسول ﷺ کو ایمان کی بنیاد قرار دیتے ہوئے فرمایا:

عقل عیار ہے سو بھیس بدل لیتی ہے
عشق بے چارہ نہ ملا ہے نہ زاہد نہ حکیم
خیرہ نہ کرسکا مجھے جلوۂ دانش فرنگ
سرمہ ہے میری آنکھ کا خاکِ مدینہ ونجف

یہی عشق،یہی وفا،اور یہی غیرتِ ایمانی مسلمان کو ہر دور میں ناموسِ رسالت ﷺ کی پاسبانی پر مجبور کرتی ہے۔

یاد رکھیں،رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت پر پہرہ دینا صرف عمل نہیں، بلکہ ایمان کی علامت ہے۔ناموسِ رسالت کا تحفظ دراصل اللہ و رسول کی رضا،دین کی سربلندی،اور اُمت کے وقار کی ضمانت ہے۔

☆☆☆☆

آپ نبیوں کے ہیں سردار
رسول عربی
آپ دکھیوں کے ہیں غمخوار
رسول عربی
ہم سراپا ہیں خطاکار رسول عربی
ہیں سفارش کے طلبگار رسول عربی
دشمن جاں پہ مہرباں ہیں رسول رحمت
مرحبا آپ کا کردار رسول عربی
ہر قدم منزلیں ہم آپ کی سنت پہ چلیں
رحمتیں برسیں لگاتار رسول عربی
ناز قسمت پہ کریں ان کی شفاعت پاکر
حشر میں سارے گنہگار رسول عربی
میرے آقا میرا دنیا میں سہارا کیا ہے
آپ اور آپ کا سرکار رسول عربی
اس سے بہتر کوئی منظر ہی نہیں عالم میں
گنبد خضرا کا دیدار رسول عربی
آپ کے در کی سلامی وغلامی کامل
ہم تو ٹھکرا دیں یہ سنسار رسول عربی

محسن اعظم نور مجسم کے لیے نذرانہ عقیدت

ان کے فرمان وسنت پہ کیجیے عمل
دونوں عالم کے اُلجھے مسائل کا حل
عزت کامیابی کی راہوں پہ چل
حق نمائی غلامی کا حق ہوا ادا
مصطفیٰ مصطفیٰ دل نے جب بھی کہا
رنج وغم سب مٹا دل سکوں پا گیا
مصطفیٰ مصطفیٰ دل نے جب بھی کہا
رنج وغم سب مٹا دل سکوں پا گیا
آپ کے سر شفاعت کا ہے تاج بھی
عرشِ اعظم کی پائی ہے معراج بھی
سارے عالم پہ ہے آپ کا راج بھی
سرور انبیا ہیں حبیب خدا
مصطفیٰ مصطفیٰ دل نے جب بھی کہا
رنج وغم سب مٹا دل سکوں پا گیا
مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ مصطفیٰ
آپ زخمی ہوئے جن کے پتھراؤ سے
ان کو جیتا محبت کے برتاؤ سے
خون رستا رہا ان کے ہر گھاؤ سے
دشمنوں کے لیے پھر بھی لب پہ دعا

اسلام میں طہارت: ایک امتیازی شان
مفتی محمد فیاض عالم قاسمی، ناگپاڑہ ممبئی

اسلام میں طہارت اور پاکیزگی کی بڑی اہمیت ہے۔صفائی اور نفاست چوں کہ انسان کی فطرت میں شامل ہے اس لئے شریعت نے قدم قدم پر اس کی تعلیم دی ہے۔طہارت حاصل کرکے انسان کے قلب کو سکون ملتا ہے،روح کو جلا ملتی ہے اور جسم کو تازگی محسوس ہوتی ہے۔طہارت اور پاکیزگی کو اختیار کرنے سے ایک سلیم الطبع انسان کو آسودگی اور اطمینان نصیب ہوتا ہے،غیر معمولی فرحت وشادمانی حاصل ہوتی ہے،چہرے پر تازگی اور نورانیت محسوس ہوتی ہے۔اس کے برخلاف جب تک آدمی ناپاک رہتا ہے ایک قسم کی گھٹن سی محسوس ہوتی ہے،بے چینی رہتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ اسلام نے نماز جیسی عظیم الشان عبادت کے لئے طہارت کو لازم قرار دیا ہے۔نماز سے قبل نہ یہ کہ صرف نجاست کو دور کرلیا جائے،بلکہ نمازی ہر طرح کی نجاست سے پاک و صاف ہوجائے۔پاک لباس زیب تن کرے،ہاتھ،منہ،چہرہ اور پیروں کو اچھی طرح دھولے،دانتوں کو مسواک سے صاف کرے،کلی اور غرغرہ کے ذریعہ منہ کو صاف کرے،ناک میں پانی ڈال کر ہاتھ کی چھوٹی اُنگلی کے ذریعہ کی آلائشوں کو دور کرے،پورے سر پر بھیگے ہوئے ہاتھوں کو پھیرے،گردن پر بھی مسح کرے تاکہ پورے جسم کی رگیں جو دماغ تک پہونچ رہی ہیں،تازہ دم ہوجائیں،طبیعت میں بشاشت آجائے؛ مکمل ہشاش و بشاش ہوکر یکسوئی کے ساتھ نماز پڑھے۔صبح وشام،دوپہر اور رات میں روزانہ کم وبیش پانچ اوقات میں وضو کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔جس سے جہاں ایک طرف پاکی اور صفائی حاصل ہوگی وہیں دوسری طرف ہاتھ،پیر، چہرہ اور پیروں میں لگے ہوئے جراثیم کا خاتمہ ہوگا۔نیز منہ اور ناک سے داخل ہونے والے بیکٹر یا سے بھی نجات ملے گی۔اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ترجمہ: اے مسلمانو! جب نماز کے لئے کھڑے ہوتو چہرے اور کہنیوں سمیت ہاتھوں کو دھوؤ،اپنے سروں کا مسح کرواور ٹخنوں سمیت اپنے پاؤں دھوؤ۔(المائدۃ:۶)

آپ ﷺ پر جب دوسری مرتبہ وحی نازل ہوئی تو اس میں تیسری ہدایت یہ دی گئی کہ" آپ اپنے کپڑے کو پاک وصاف رکھیے۔" (المدثر:۴) اللہ تعالیٰ نے دوسری جگہ ارشاد فرمایا کہ طہارت و پاکیزگی اللہ عزوجل کی محبوب اور پسندیدہ چیزوں میں سے ہے۔(البقرۃ:۲۲۲) بعض صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین استنجاء کے بعد ڈھیلا اور پانی دونوں استعمال کرتے تھے، اللہ تبارک وتعالیٰ نے ان کی تعریف فرمائی،اور قرآن کریم کی یہ آیت نازل ہوئی۔ترجمہ: "اس میں ایسے لوگ ہیں جو پاک صاف رہنے کو پسند کرتے ہیں، اور اللہ تعالیٰ پاک رہنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔(القرآن، التوبہ:۱۰۸)۔آپ ﷺ نے پاکی کو آدھا ایمان قرار دیا ہے۔(صحیح مسلم:۲۲۳)۔

اسلام سے قبل اور اسلام کے بعد بننے والے مذاہب ان خصوصیات سے خالی ہیں۔چنانچہ واقعہ ہے کہ اسلام سے پہلے پوری دنیا میں بدن اور کپڑے کی صفائی کو معیوب خیال کیا جاتا تھا،غسل کرنے کو جرم سمجھا جاتا تھا۔بوسیدہ،بدبودار اور گندے کپڑوں میں رہنے کو سعادت،زہد وتقویٰ اور کمال سمجھا جاتا تھا۔زمانہ جاہلیت میں بعض عیسائی پنڈت لباس نہیں پہنتے تھے، شرمگاہوں کو اردگرد کے غیر معمولی بالوں کے ذریعہ چھپاتے تھے۔اتھینس نامی راہب کا بیان ہے کہ اس نے زندگی بھر اپنے پیر نہیں دھوئے۔ابراہام نامی راہب کہتا ہے کہ: میں نے پچاس سال تک اپنے چہرے اور پیر کو پانی سے تر نہیں کیا۔اسکندریہ کے ایک راہب نے جب عیسائیوں کو غسل کا اہتمام کرتے ہوئے دیکھا تو کافی افسوس اور رنج وغم کا اظہار کیا،اور کہا کہ: کچھ عرصہ پہلے ہم چہرے پر پانی ڈالنا حرام خیال کرتے تھے۔افسوس! آج ہم لوگ پورے جسم پر پانی بہارہے ہیں۔(ماذا خسر العالم بانحطاط المسلمین،ج:۱،ص:۱۵۱)۔(مستفاد از مضمون مولانا عبداللہ صاحب قاسمی،حیدرآباد)

ایسی صورت حال میں اسلام نے طہارت، پاکیزگی،اور نفاست کا تصور پیش کیا،جس کو پوری دنیا کے لوگوں نے دیر سویر ہی سہی تسلیم کیا۔

شریعت مطہرہ میں نجاست اور طہارت کا باب نہایت ہی وسیع اور تفصیلی ہے۔حدیث اور فقہ کی کتابوں کی شروعات یہی ان ابواب سے ہوتی ہیں۔چنانچہ شریعت نے نجاست کی دو قسمیں کی ہیں۔نجاست ظاہری اور نجاست معنوی۔نجاست ظاہری کا مطلب یہ ہے کہ وہ نجاست جو نظر آئے جیسے پیشاب، پاخانہ،خون،مَنی،گوبر وغیرہ اور نجاست معنوی کا مطلب یہ ہے کہ جو نظر نہ آئے جیسے وضو کا ٹوٹ جانا،غسل کا ٹوٹ جانا۔وغیرہ۔

ظاہری نجاست کی پھر دو قسمیں ہیں۔(۱) نجاست خفیفہ یعنی ہلکی نجاست جیسے ان جانوروں کا پیشاب،پاخانہ جن کا گوشت حلال ہے۔جیسے اونٹ،گائے، بیل، بھینس، بکرا،مینڈھا، خرگوش،مرغی،بطخ وغیرہ۔(۲) نجاست غلیظہ یعنی سخت ترین نجاست جیسے انسان کا پیشاب،پاخانہ،مَنی، بہتا ہوا خون اور جن جانوروں اور پرندوں کا گوشت حرام ہے، ان کا پیشاب،پاخانہ، جیسے کتا،گدھا،سور،بندر،چوہا، چھچھوندر، چھپکلی،چیل،کوا،چمگاڈر وغیرہ۔واضح رہے کہ نجاست خفیفہ اور غلیظہ کی تعریف میں فقہاء کرام کا قدرے اختلاف بھی ہے۔اس لئے بوقت ضرورت مستند علماء کرام سے رجوع کرنا چاہئے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR - E - SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

ویسٹرن ریلوے نے ممبئی سنٹرل ڈویژن میں سوستھ ناری سشکت پریوار ابھیان کا آغاز کیا

ویسٹرن ریلوے نے ۱۷؍ستمبر ۲۰۲۵ء کو ملک گیر پیمانے پر سوستھ ناری سشکت پریوار ابھیان شروع کر کے خواتین کی صحت اور خاندانی بہبود کے لیے ایک اہم قدم اٹھایا ہے۔ وزیراعظم مودی کے ذریعہ افتتاح کی گئی اس انوکھی مہم میں احتیاطی صحت کی دیکھ بھال، بیداری پروگراموں کے ذریعے خواتین کو بااختیار بنانے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے، اور ایک صحت مند معاشرے کے ذریعے خاندان کی مضبوط شراکت داری کو فروغ دیا گیا ہے۔ ویسٹرن ریلوے کے چیف پبلک ریلیشن آفیسر ونیت ابھیشیک کے ذریعہ جاری کردہ ایک پریس ریلیز کے مطابق ممبئی سینٹرل ڈویژن کے میڈیکل ڈپارٹمنٹ نے ممبئی سینٹرل ریلوے ہیلتھ یونٹ میں افتتاحی تقریب کا اہتمام کیا، جہاں ویسٹرن ریلوے کے ممبئی سنٹرل ڈویژن کے ڈویژنل ریلوے منیجر پنکج سنگھ نے تقریب کا افتتاح ریلوے کے سینئر افسران کی موجودگی میں شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر ممبئی سینٹرل کی ایڈیشنل ڈویژنل ریلوے منیجر آرتی پریہار، ویسٹرن ریلوے کی ایڈیشنل چیف ہیلتھ ڈائریکٹر ڈاکٹر نیشا سنگھ، ایڈیشنل چیف میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (اے سی ایم ایس) ڈاکٹر سونالی کھمرے، ڈاکٹر سواتی سنگھ (اے سی ایم ایس)، ڈاکٹر مینا کماری (اے سی ایم ایس)، ڈاکٹر روزلین بے بی، ڈویژنل میڈیکل آفیسر اور ڈاکٹر بھارتی موجود تھے۔

خوابوں کا شہر اب جدوجہد کرنے والوں کا نگر بن گیا

بی کے سی کے ٹریفک سے بیزار ایک صارف نے یہاں ملازمت کرنے سے توبہ کر لی

ممبئی: ممبئی کو خوابوں کا شہر کہا جاتا ہے، لیکن حالیہ دنوں میں، بڑھتی ہوئی کارپوریٹ دنیا اور محنت کش طبقے کو مالی طور پر محفوظ اور مستحکم زندگی بنانے کی جدوجہد کے ساتھ، یہ جدوجہد کرنے والوں کے شہر میں تبدیل ہو رہا ہے۔ ممبئی کے بی کے سی علاقے میں کام کرنے والے ایک مایوس ملازم کے سوشل میڈیا پر اسی طرح کے تبصرے میں، صارف نے بڑھتے ہوئے ٹریفک اور آنے جانے کے مسائل کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے اور شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کبھی بھی بی کے سی میں نوکری نہ کریں۔ صارف نے بی کے سی کے دفتر میں کام کرنے اور ایسا کرتے ہوئے آنے جانے میں کئی مسائل کا سامنا کرنے کا اپنا حالیہ تجربہ شیئر کیا۔ صارف نے کہا کہ بی کے سی کے علاقے میں نقل وحمل کے کوئی مناسب آپشن نہیں ہیں۔ پوسٹ میں لکھا گیا ہے کہ اگر مسافر BEST بس یا پرائیویٹ کار سے سفر کرتے ہیں تو وہ ٹریفک میں پھنس جائیں گے۔ جبکہ علاقے میں مقامی آٹوز کرایوں کو اس کے مطابق ایڈجسٹ کر رہے ہیں اور مسافروں کو جہاں چاہیں اتار دیں گے۔ صارف نے اپنا تجربہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر پوسٹ کیا۔ پوسٹ کا عنوان ہے ”کبھی نہیں.. کبھی بھی بی کے سی میں نوکری نہ کریں۔“ پوسٹ میں لکھا ہے، ”کبھی بھی... بی کے سی میں کام نہ کریں جب تک کہ آپ باندرہ، کھار، سانتا کروز اور میکس ولے پارلے یا آس پاس کے کسی میٹرو اسٹیشن میں نہ رہیں۔ آپ کے پاس کوئی اور مناسب ٹرانسپورٹ آپشن نہیں ہے۔“ صارف کا یہ بھی کہنا ہے کہ ”اگر آپ کو بہت اچھی تنخواہ مل رہی ہے تو آپ سوچیں گے کہ کیا یہ اس کے قابل ہے؟ میں نے لوگوں کو اپنے کام کے اوقات کے پیچھے بھاگتے ہوئے دیکھا ہے کہ وہ اپنی کاریں اور اوور لوڈ ڈبسیں اسٹیشن تک لے جائیں۔ کچھ لوگوں کے پاس کوئی چارہ نہیں ہے اس لیے وہ ایڈجسٹ کر رہے ہیں۔

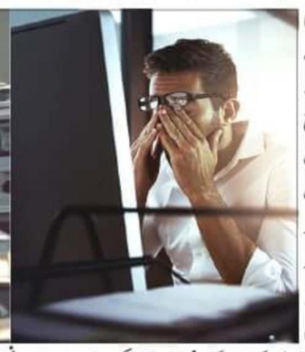

شہاپور تعلقہ میں بی جے پی کو جھٹکا، سیکڑوں کارکن این سی پی ”شرد پوار گروپ“ میں شامل

بھیونڈی (شارف انصاری):- بھیونڈی لوک سبھا حلقے کے رکن پارلیمان سریش مہاترے عرف بالیا ماما کی قیادت اور نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کے ضلعی کوآرڈینیٹر سنتوش شندے کی کوششوں سے شہاپور تعلقہ میں بھارتیہ جنتا پارٹی کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ تعلقے کے کھردی، شیروڑ، شیوا، کوٹھارے، ساکڑباؤ اور کنہولی ضلع پریشد حلقوں سے وابستہ بی جے پی کے سیکڑوں کارکنوں نے جمعرات کو بھیونڈی کے مانکولی واقع دفتر میں باضابطہ طور پر این سی پی (شرد پوار گروپ) میں شمولیت اختیار کر لی۔ اس موقع پر بی جے پی کے نائب تعلقہ صدر جے ونت بوڈکے، بیروادی گروپ صدر انیس شیخ، آدیواسی سیل کھردی کے صدر نانا نکھرے، سابق پنچایت سمیتی رکن کاشینا تھ واگھ سمیت سینکڑوں کارکن شامل ہوئے۔ کارکنوں کے اس بڑے پیمانے پر ہوئے داخلے سے شہاپور تعلقہ میں بی جے پی کی گرفت کمزور ہوگئی ہے، جبکہ شرد پوار گروپ کی طاقت اور تنظیمی بنیاد مضبوط ہوئی ہے۔ پروگرام میں این سی پی (شرد پوار گروپ) کی ضلع خواتین صدر ڈاکٹر روپالی کراڑے، نائب ضلع صدر سونو بھاؤ پڈول، سینئر لیڈر دتھو دنکر، تعلقہ صدر نندکمار موگرے، تعلقہ خواتین صدر کملتائی بھوئیر، شہر صدر وکرانت شنڈے اور یوتھ صدر اویناش سابڑے سمیت بڑی تعداد میں عہدیدار اور کارکن موجود تھے۔ اس موقع پر رکن پارلیمان بالیا ماما نے اعتماد ظاہر کیا کہ آئندہ ضلع پریشد اور پنچایت سمیتی انتخابات میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) پوری طاقت کے ساتھ میدان میں اترے گی۔ کارکنوں کا یہ اجتماعی داخلہ قابلِ احترام شرد پوار صاحب کی دوراندیش قیادت میں عوام کے بڑھتے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ شہاپور تعلقہ میں این سی پی کا جھنڈا مضبوطی سے لہرائے گا۔

بے رحم شخص نے کتے کو مار کر نکالی آنکھ، سڑک پر بیٹھ کر کھیلتا رہا، ویڈیو وائرل

ممبرا (حسین سلطان شیخ) تھانے سے متصل ممبرا سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے جہاں ایک شخص نے سڑک پر موجود ایک آوارہ کتے کو نہ صرف مار ڈالا بلکہ اس کی آنکھ نکال کر اس سے کھیلنے لگا۔ اس واقعے نے مقامی لوگوں کو شدید غم و غصے میں مبتلا کر دیا ہے۔ پولیس کے مطابق، یہ دلخراش واقعہ منگل کی شام پیش آیا جب ملزم نے بغیر کسی وجہ کے ایک بے زبان جانور پر وحشیانہ حملہ کیا۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ حملہ آور نے کتے کی ایک آنکھ نکال لی اور راہ گیروں کے سامنے ہی سڑک پر بیٹھ کر اس آنکھ سے کھیلنے لگا۔ راہ گیروں نے جب یہ مکروہ منظر دیکھا تو فوراً ممبرا پولیس کو اطلاع دی۔ واقعے کے کئی ویڈیوز شوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہے ہیں، جن میں دیکھا جا سکتا ہے کہ ایک شخص کتے کی لاش کے پاس بیٹھا ہے اور نکالی گئی آنکھ کو ہاتھ میں لے کر کھیل رہا ہے۔ ویڈیو نے شہریوں میں شدید غم و غصہ پیدا کر دیا ہے اور لوگ سخت قانونی کارروائی کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ایک مقامی جانوروں کی فلاح و بہبود کی تنظیم ممبرا پولیس اسٹیشن پہنچی اور ملزم کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔ پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ملزم کے خلاف بھارتی تعزیری قانون (BNS) کی دفعہ 325 کے تحت مقدمہ درج کیا ہے، جو کسی کو شدید چوٹ پہنچانے سے متعلق ہے۔ اس کے علاوہ، جانوروں پر ظلم کی روک تھام کے قانون (Prevention of Cruelty to Animals Act) کے تحت بھی دفعات شامل کی گئی ہیں۔ وہیں اس واقعہ کو لیکر مقامی لوگوں اور شوشل میڈیا صارفین نے اس واقعے کی شدید مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ ایسے ذہنی طور پر بیمار افراد کے خلاف نہ صرف قانونی بلکہ نفسیاتی بنیادوں پر بھی کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے ہولناک واقعات کو روکا جا سکے۔

دیوالی سے پہلے دیوالی کے پٹاخوں کی مالیگاؤں کے مسلم علاقوں میں گونج سے عوام پریشان

انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے والدین کے نام پیغام جاری کیا

مالیگاؤں: (نامہ نگار) دیوالی سے پہلے دیوالی کے پٹاخوں کی گونج مالیگاؤں کے مسلم علاقوں میں صبح سے رات دیر گئے تک سنائی دے رہی ہے۔ مسلم دوکاندار گلی محلوں میں بڑے پیمانے پر آتش بازی کے سامان لا کر فروخت کر رہے ہیں اور بچے اپنی جیب خرچ سارا پیسہ آتش بازی پر خرچ کر رہے ہیں۔ انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے اپنے ایک سخت اور فکر انگیز بیان میں کہا ہے کہ مسلم اکثریتی شہر مالیگاؤں میں دیوالی سے پہلے دیوالی کے پٹاخوں کی گونج نے شہری زندگی کو اجیرن بنا دیا ہے۔ مسلسل شور وغل اور آتشبازی کے غیر ضروری استعمال نے نہ صرف سکونِ عامہ کو متاثر کیا ہے بلکہ مریضانِ وقت، بزرگوں، معصوم بچوں اور طلباء کو شدید ذہنی اذیت میں مبتلا کر رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال اس وقت اور بھی زیادہ باعثِ تشویش بن جاتی ہے جب پٹاخوں کے دھماکے مساجد کے قریب سنائی دیتے ہیں اور اذان ونماز کے اوقات میں عبادت کے تقدس کو پامال کرتے ہیں۔ یہ عمل نہ صرف مسلم شہریوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچاتا ہے بلکہ معاشرتی ہم آہنگی اور ملی یکجہتی کے لیے بھی نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے۔ حضرت صابر نورانی (مدنی دربار) نے اپنے بیان میں مقامی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے پُرزور اپیل کی ہے کہ وہ اس مسئلے کو فوری طور پر سنجیدگی کے ساتھ دیکھیں۔ پٹاخوں کے بے جا استعمال پر روک لگائی جائے اور ایسے اقدامات کیے جائیں جن سے شہریوں کے بنیادی انسانی حقوق ہی جیسے آرام وسکون، صحت کا تحفظ اور مذہبی آزادی یقینی بنائے جا سکیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ خوشی کے مواقع پر برادرانِ وطن کو بھی چاہیے کہ دوسروں کے جذبات، آرام اور سکون کا خیال رکھیں۔ تہوار کا مقصد خوشیاں بانٹنا ہے، نہ کہ دوسروں کی زندگی کو اذیت میں مبتلا کرنا۔ اگر تہوار محبت، امن اور بھائی چارے کے ساتھ منایا جائے تو یہ حقیقی معنوں میں سماجی ہم آہنگی اور قومی یکجہتی کی علامت بنے گا۔ انٹرنیشنل ہیومن رائٹس کے صدر نے آخر میں کہا کہ اگر حکومت اور عوام مل کر مثبت رویہ اختیار کریں تو ہم اپنے معاشرے کو شور وغل سے پاک، پرامن اور باہمی احترام پر مبنی بنا سکتے ہیں۔ یہی وقت کی سب سے بڑی ضرورت اور ہر شہری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بس ڈرائیور کی پٹائی، ملزم گرفتار

ممبئی: اک واقعہ اس وقت پیش آیا جب ٹریفک سگنل گرین ہونے کے بعد بس ڈرائیور نے باندرہ اسٹیشن کی طرف گاڑی چلانا شروع کی۔ سینٹ اینڈریوز روڈ سے تیز رفتاری سے آ رہی ایک کار اچانک بس کو سامنے سے ٹکر ماردی۔ بس کا اگلا حصہ کار سے ٹکرا گیا جس سے معمولی نقصان ہوا۔ جب ڈرائیور نقصان کا جائزہ لینے باہر نکلا تو موٹر ڈرائیور اور اس کے ساتھ موجود ایک خاتون نے گاڑی سے باہر نکل کر اس کے ساتھ بدسلوکی کی اور اس پر جسمانی تشدد کیا۔ حملے کے لیے کار ڈرائیور ایس وی پیٹر کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔

ڈاکٹر فرحانہ رضوان سکل گر کو زیدوی ایم یونانی میڈیکل کالج، پونے کی پرنسپل بننے پر ممبئی میں ان کا شاندار استقبال کیا گیا زیر نظر تصویر میں ڈاکٹر عفان خان، ڈاکٹر سلیمان خان، ڈاکٹرز بیر شیخ، ڈاکٹر بدر الحسن بدر ڈاکٹر فرحانہ کو گلدستہ دیتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں۔

وزیراعلیٰ فڈنویس و اجیت پوار نے املنیر ”بی“ اور بیڑ میں نئی ریلوے لائن کا افتتاح کیا

بیڑ: ۱۷؍ستمبر بیڑ ریلوے اسٹیشن پر منعقدہ ایک تقریب میں وزیراعلیٰ دیویندر فڈنویس و نائب وزیراعلیٰ اجیت پوار نے املنی (بی) اور بیڑ میں نئی ریلوے لائن کا افتتاح کیا اور ساتھ ہی بیڑ سے احمد نگر تک افتتاحی ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس موقع پر وزیر برائے ماحولیات اور موسمیاتی تبدیلی، پنکجا منڈے، رکن پارلیمنٹ (راجیہ سبھا) رجنی پاٹل، رکن پارلیمنٹ (لوک سبھا) بجرنگ سونونے اور مختلف معززین موجود تھے۔ وزیراعلیٰ نے معزز مہمانوں کی موجودگی میں ایک تختی کی نقاب کشائی کر کے املنیر (بی) نئی ریلوے لائن کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد تمام معززین بیڑ پلیٹ فارم پر پہنچے جہاں انہوں نے بیڑ سے احمد نگر کے لیے افتتاحی ڈی ایم یو ٹرین کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ اس تقریب کے دوران محکمہ کے پرنسپل سربراہان سینٹرل ریلوے ہیڈکوارٹر اور پونے ڈویژن کے سینئر افسران اور ریاستی حکومت کے افسران موجود تھے۔

مذہبی مقامات کے تحفظ کا مطالبہ تیز، کمیٹی نے ۱۰؍دن میں تحریری حکم جاری کرنے کی دھمکی دی

بھیونڈی (شارف انصاری): بھیونڈی نیزامپور شہر میونسپل کارپوریشن (BNCMC) کے مجوزہ ترقیاتی منصوبے (ڈی پی) کو لے کر مذہبی مقام بچاؤ ہم آہنگی کمیٹی اور کلین روڈ سنگھرش کمیٹی نے سخت ناراضگی ظاہر کی ہے۔ کمیٹی کا الزام ہے کہ کلین روڈ (راجیو گاندھی چوک تا ٹیم گھر روڈ) علاقے میں نئے ڈی پی کے تحت سڑک کی توسیع کے لیے دونوں طرف 20-20 فٹ توڑ پھوڑ کی شق رکھی گئی ہے، جس سے مندر، مسجد، درگاہ، قبرستان اور بابا صاحب امبیڈکر یادگار متاثر ہو سکتے ہیں۔ کمیٹی نے یاد دلایا کہ ان کی جدوجہد کے بعد ہی ریاستی حکومت نے تقریباً 1700 کروڑ روپے اضافی خرچ کر میٹرو لائن کو زیر زمین کرنے کا تاریخی فیصلہ کیا تھا۔ اس فیصلے سے ہزاروں شہریوں کے گھر اور روزگار بچ گئے تھے اور ساتھ ہی 5 مندر، 2 مسجدیں، 2 درگاہیں، ایک قبرستان اور امبیڈکر یادگار بھی محفوظ ہو گئے تھے۔ اسی مسئلے پر گزشتہ دنوں مذہبی مقامات کے نمائندہ وفد نے مہاراشٹر سماج وادی پارٹی کے صدر و رکن اسمبلی ابو عاصم اعظمی کی قیادت میں نائب وزیراعلیٰ ایکناتھ شندے سے ملاقات کی تھی۔ اس دوران نائب وزیراعلیٰ نے یقین دہانی کرائی کہ کلین روڈ کی توسیع کا منصوبہ نئے ترقیاتی پلان سے مکمل طور پر خارج کر دیا جائے گا۔ بعد ازاں 16 ستمبر کو پریس کانفرنس میں بھیونڈی مشرق کے رکن اسمبلی رئیس قاسم شیخ نے اعلان کیا کہ انہوں نے میونسپل کمشنر سے بات کر لی ہے اور کلین روڈ علاقے کے مذہبی مقامات اور امبیڈکر یادگار کو ڈی پی سے باہر رکھ کر تحفظ فراہم کیا جائے گا۔ تاہم، کمیٹی نے اس یقین دہانی کو صرف زبانی وعدہ قرار دیا ہے۔ کمیٹی کا کہنا ہے کہ اگر 10 دن کے اندر بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے منتظم کی جانب سے مذہبی مقامات کو نئے ڈی پی سے خارج کرنے کا تحریری حکم جاری نہیں کیا گیا۔

مالیگاؤں میں اندوہناک حادثہ، حافظ قرآن ضیاء الرحمان کھلے چیمبر میں گر کر جاں بحق

مالیگاؤں: (خیال اثر) کل رات مالیگاؤں کے عائشہ نگر قبرستان کے پیچھے ایک افسوسناک حادثہ پیش آیا، جہاں کھلے انڈرگراؤنڈ گٹر کے چیمبر میں گر کر جواں سال حافظِ قرآن ضیاء الرحمان جاوید احمد اپنی قیمتی جان گنوا بیٹھے۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ انڈرگراؤنڈ گٹر کے لیے کھدائی کے بعد چیمبر تعمیر کیا گیا تھا لیکن آمد ورفت کے ذرائع مسدود نہیں کئے گئے تھے یہی وجہ ہے کہ اظہار اشرف نگر کے 25 سالہ نوجوان حافظ ضیاالرحمان چیمبر کے گڑھے میں جا گرے۔ اس دردناک حادثے میں انھیں سر کے پچھلے حصے میں شدید چوٹیں آئیں اور وہ جانبر نہیں ہو سکے۔ اس حادثہ سے پورے رمضان پورہ علاقے میں غم کی لہر دوڑ گئی ہے نہر آنکھ اشکبار ہے۔ اس اچانک سانحے نے پورے شہر کو غم واندوہ میں مبتلا کر دیا۔ حافظ ضیاء الرحمان نہ صرف ایک ہونہار نوجوان تھے بلکہ قرآنِ کریم کے حافظ بھی تھے۔ ان کی موت کی خبر سنتے ہی محلے میں کہرام مچ گیا اور جنازے کے موقع پر ہزاروں افراد کی آنکھیں اشکبار نظر آئیں۔ مقامی عوام نے واقعہ پر شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ یہ حادثہ ٹھیکیدار اور متعلقہ محکمے کی سنگین لاپرواہی کا نتیجہ ہے۔ بارش کے دنوں میں زیرِ زمین گٹر کا کام جاری رکھنا عوام کی جان سے کھیلنے کے مترادف ہے۔ اہلِ علاقہ نے سخت کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر اس لاپرواہی کو نظرانداز کیا گیا تو مزید قیمتی جانیں ضائع ہو سکتی ہیں۔“ سابق اراکین بلدیہ نے کارپوریشن کو گھیرے میں لیتے ہوئے سوال کیا کہ یہ کھلے گڑھے اور چیمبر آخر کب بند ہوں گے؟“ غم میں ڈوبے ہوئے لوگوں نے سوال اٹھایا کہ آخر یہ کھلے موت کے کنویں کب بند ہوں گے؟ آخر کب عوام کی جانوں کی حفاظت کو اولین ترجیح دی جائے گی؟ حافظ ضیاء الرحمان کی ناگہانی موت نے پورے مالیگاؤں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔

بقیہ: مراٹھا برادری کو راحت......

مراٹھا ریزرویشن کے نئے جی آر کے نفاذ کے بعد او بی سی طبقہ کے قائدین اور عوام میں ناراضگی ہے۔ کئی او بی سی لیڈران پریشان تھے۔ انہوں نے ہائی کورٹ جانے کی تیاری کی۔ حیدرآباد گزٹیئر کے نئے جی آر کو چیلنج کرتے ہوئے کئی عرضیاں عدالت میں داخل کی گئی ہیں۔ ان میں سے پہلی عرضی وکیل ونیت دھوترے نے دائر کی تھی۔ اس کے بعد کئی اور لوگوں نے عرضیاں دائر کی ہیں۔ ہائی کورٹ نے آج پہلی مفاد عامہ کی عرضی پر سماعت کی اور اس درخواست کو خارج کر دیا۔ لیکن مراٹھا ریزرویشن کے نئے جی آر کی مخالفت کرنے والی دیگر عرضیوں پر اب ہائی کورٹ کیا فیصلہ کرے گی؟ یہ دیکھنا ضروری ہے۔

ڈیمیٹ ٹریڈنگ اکاؤنٹ سے......

اس کے بعد، 5 جون سے 4 جولائی کے درمیان، کمپنی کے بینک اکاؤنٹ سے کسی دوسرے بینک کے دھوکہ دہی سے منسلک اکاؤنٹ میں سات ٹرانزیکشنز میں کل 62,33,491 روپے کی رقم نکلوائی گئی۔ ڈی سی پی سندیپ جادھو اور سینئر انسپکٹر دشینت چوہان کی رہنمائی میں کمفرٹ سیکیورٹیز کے ڈائریکٹر بھرت نانو بھائی شیرویا (55) کی طرف سے درج کرائی گئی شکایت کے بعد، پولیس انسپکٹر منوج پاٹل، اے پی آئی امول شندے اور کانسٹیبل توصیف شیخ نے تحقیقات شروع کی اور چار لوگوں کو گرفتار کیا۔ ملزمان کی شناخت اومکار چیتیار (35) کے طور پر کی گئی ہے، جو بروکریج فرم کا سابق ملازم اور مبینہ ماسٹر مائنڈ ہے۔ گوپال مادوی (44)، ایک ملازم پر KYC دستاویزات کو جعلی بنانے اور جعلی دستاویزات بنانے کا الزام ہے۔ یوگیش اندالکر (44)، ایک کرکٹ کوچ اور چیتیار کا دوست جس نے ستارہ میں ایک جعلی بینک اکاؤنٹ کھولا اور بعد میں 2.7 لاکھ روپے اپنی جیب میں ڈالے۔ وجے پوار (41)، چیمبور کا ایک سیکورٹی گارڈ ہے۔ اس نے چیتیار کو نیا موبائل نمبر حاصل کرنے میں مدد کی اور بینک اکاؤنٹ کھولنے میں اس کی مدد کی۔ پولیس نے کہا کہ پوار کو دھوکہ دہی سے 60,000 روپے ملے۔ ملزمان کو ستارا، نوی ممبئی اور پالگھر سے گرفتار کیا گیا۔ تفتیش کاروں نے انکشاف کیا کہ پٹیل کے کے وائی سی کو تبدیل کرنے کے لیے جعلی پین کارڈ، آدھار اور بینک چیک کی کاپیاں استعمال کی گئیں۔ ملاڈ پولیس اسٹیشن کے ایک افسر نے کہا کہ پٹیل نے کبھی بھی یہ دستاویزات فراہم کرنے سے انکار نہیں کیا۔

بقیہ: ممبئی میں ”آدرش شکشک......

بلکہ ان میں خود اعتمادی، اخلاقی قدریں، اور سماجی بیداری بھی پروان چڑھی۔ محمد اشتیاق سر کی تیار کردہ ذہن سازی پر مبنی پاڈ کاسٹ نے بچوں میں مثبت سوچ اور رویہ پروان چڑھانے میں مدد دی۔ انہوں نے اساتذہ کو بھی تربیت دی تاکہ وہ طلبہ سے مکالمہ اور تدریس کے نئے طریقے اپنا سکیں۔ مستقبل کی توقعات پروگرام کے دوران موجود تمام معززین نے اس بات پر زور دیا کہ اس طرح کے ایوارڈ اساتذہ کو مزید محنت اور لگن کے ساتھ کام کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ سماج کو یہ پیغام دینے کا ذریعہ ہے کہ تعلیم کے میدان میں محنت ولگن سے کام کرنے والا ہر استاد انتہائی قیمتی سرمایہ ہے۔ آدرش شکشک مہاپور ایوارڈ تقریب نے یہ واضح کر دیا کہ اساتذہ کی محنت اور لگن ہی سماج میں مثبت تبدیلی لا سکتی ہے۔ یہ ایوارڈ اساتذہ کو نئے خیالات اور طریقوں کے ذریعے تعلیم کو بہتر بنانے کے لیے مزید تحریک دیتا ہے۔ یہ اعزازی تقریب تعلیم کے میدان میں محنتی افراد کے روشن مستقبل کی جانب ایک اہم اور حوصلہ افزا قدم ثابت ہوا۔

بقیہ: ہندی کو تیسری زبان کے......

دوسرا سوالنامہ مراٹھی زبان کے لیے کام کرنے والی تنظیموں، سیاست دانوں، کارکنوں، ادیبوں، کاروباریوں اور دانشوروں کے لیے ہوگا۔ ڈاکٹر جادھو نے کہا کہ کمیٹی کے ارکان ادھو ٹھاکرے، راج ٹھاکرے اور دیگر لیڈروں سے ملاقات کریں گے۔ سوالنامہ تمام کالجوں اور تنظیموں کو بھیجا جائے گا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ وہ ہمیں بھی رائے دیں گے۔

بقیہ: گھاٹکوپر ریلوے اسٹیشن کے باہر......

اور گورنمنٹ ریلوے پولیس (جی آر پی) کو اطلاع دی۔ پولیس نے اسے ہسپتال پہنچایا، لیکن پہنچنے پر اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کے پاس کوئی شناختی کارڈ نہیں تھا۔ کرلا جی آر پی نے حادثاتی موت کی رپورٹ درج کر لی ہے اور فی الحال علاقے کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔ فارنسک ٹیموں نے خون کے نمونے اکٹھے کر لیے ہیں اور پولیس نے متوفی کی شناخت کے لیے اس کی تصاویر جاری کر دی ہیں۔

بقیہ: پنشن دلانے کے بہانے......

ایک پولیس افسر نے بتایا۔ ملزم نے اپنے فائدے کے لیے رقم لی تھی اور رقم واپس نہیں کی۔ پولیس نے حقائق کی تصدیق کی اور تیواری کے خلاف تعزیرات ہند کی دفعہ 316(5)، 316(2) اور 318(4) کے تحت مقدمہ درج کیا۔

بقیہ: حکیم اجمل خان اسپتال پر......

یعنی او پی ڈی میں کوئی ایم بی بی ایس یا ایم ڈی ڈاکٹر نہیں تھا۔ شمیم خان نے کہا کہ ابھی تک مجھے ان 14 شکایات پر کوئی سدھار نہیں دکھائی دیا جب کہ ڈاکٹر پاول بتا رہے ہیں کہ 20 فیصد کا کام ہوا ہے۔ شمیم خان نے کہا اسپتال کے انتظامیہ ڈاکٹر پاول کے پاس جو مین پاور یا سامان کی کمی ہے اسے جلد از جلد مہیا کرایا جائے۔ ایسا ہم نے بھی مطالبہ کیا ہے ساتھ ہی آدھار کارڈ کے بغیر مریضوں کو نہیں لیا جاتا تھا لیکن اب لیا جا رہا ہے۔ انھوں نے کہا یہاں پر تعلیم یافتہ اور جانکاری لوگوں کو ہی کام پر رکھا جائے کیوں کہ یہ کوئی کمپنی نہیں اسپتال ہے۔ شمیم خان نے اپیل کی ڈاکٹر پرساد پاٹل کو اس اسپتال کی ذمہ داری سونپی جائے۔ انھوں نے کہا ڈاکٹر پاول اگر صحیح سے چلائیں تو ٹھیک ورنہ یہاں سے دستبردار ہو جائیں۔

مفتی اشفاق قاضی
(بانی و ڈائریکٹر فیملی فرسٹ گائیڈنس سینٹر)

”دنیا کا تجربہ اور شریعت کا سبق یہی ہے کہ جب بھی دو یا تین افراد مل کر کاروبار شروع کرتے ہیں، تو صرف سرمایہ یا ذہانت ہی کافی نہیں ہوتی، بلکہ باہمی اعتماد، شفاف معاہدہ اور شرعی اصولوں کی پاسداری ضروری ہے، ورنہ وہی کاروبار جو ترقی کی راہ پر گامزن ہو، چند مفاد پرست اقدامات کے سبب تنزلی کا شکار ہو جاتا ہے۔ یہ تین دوستوں کی کہانی ہے وہ تین ایسے تھے، جیسے سایہ، جسم اور روح۔۔۔ تعلیم سے کاروبار تک، رفاقت سے شراکت تک۔ مگر پھر دولت آئی۔۔۔ اور آزمائش ساتھ لائی۔ دو نے چالاکی اپنائی، اور تیسرے نے وہ کر دکھایا جو ہم صرف کتابوں میں پڑھتے ہیں۔۔۔ اس نے حق پر ہوتے ہوئے اپنا حق جنت کے وعدے پر چھوڑ دیا اور کامیاب ہو گیا۔ یہ واقعہ ان تین دوستوں کا ہے جنہوں نے تعلیم کے دور سے تعلقات کو بنیاد بنا کر ایک کاروبار کا آغاز کیا۔ مقصد یہ تھا کہ بڑی زیراکس مشینیں خرید کر مختلف سرکاری محکموں میں مہیا کی جائیں، جس کے بدلے ماہانہ مشاہرہ حاصل ہو۔ کاروبار کا دائرہ وسیع ہوتا گیا، صرف زیراکس نہیں بلکہ پرنٹر، اسکینر اور دیگر مشینوں کی سپلائی تک سلسلہ آگے بڑھا اور کمپنی ترقی کرتی چلی گئی۔ پہلی کمپنی اندھیری میں قائم ہوئی، جہاں سے تینوں پارٹنر کاروبار کو آگے بڑھاتے گئے۔ ایک صاحب سرمایہ کار تھے، دوسرے کے سرکاری محکمات میں تعلقات تھے، اور تیسرے شاہین (فرضی نام) تنہا دن رات محنت کرنے والے شخص تھے، اگرچہ تینوں کا نفع طے شدہ تناسب سے تھا، لیکن اصل جدوجہد اور مینیجمینٹ کی ذمہ داری شاہین کے کاندھوں پر تھی، وقت کے ساتھ ترقی کا سفر جاری رہا اور اسی ترقی کے دوران واشی میں بھی اس کمپنی کی ایک دوسری شاخ کھولی گئی۔ چونکہ ایک ہی فرد کے لیے دو جگہ کا نظم سنبھالنا مشکل تھا، اس لیے دوسرے دو پارٹنر خلیق الرحمٰن اور منور انصاری (فرضی نام) نئی شاخ سنبھالنے لگے لیکن پیسوں کی ریل پیل اور ترقی سے نیت میں فتور آ گیا، دوستی میں مفاد پرستی غالب آنا شروع ہو گئی، جلد ہی اندازہ ہونے لگا کہ واشی کمپنی کی آمدنی مکمل طور پر کمپنی اکاؤنٹ میں نہیں آ رہی، بلکہ نجی اکاؤنٹس یا غیر مصدقہ ذرائع سے رقومات ہضم کی جا رہی ہیں، اختلافات کی ابتداء ہوئی، انتشار بڑھنے لگا، آپس میں یہ لوگ معاملہ سلجھانے کی کوشش کی، کئی جگہ میٹنگیں ہوئیں، حالات یہ تھے کہ عنقریب وہ عدالت چلے جاتے مگر جب حالات قابو سے باہر ہوئے، تو فریقین فیملی فرسٹ گائیڈنس سینٹر، جامع مسجد ممبئی سے رجوع ہوئے۔ تینوں سے انفرادی طور پر تفصیلی گفت وشنید کی گئی۔ شاہین اپنی محنت اور کھاتوں کا شفاف ریکارڈ پیش کر رہے تھے، جبکہ دوسرے دو شریک نقصان کے دعوے اور طرح طرح کے دلائل کے ساتھ آئے۔ ان کی کوشش تھی کہ اندھیری کی کامیاب کمپنی کے منافع پر بھی قبضہ کیا جائے اور واشی کی بدانتظامی کا بوجھ بھی شاہین کے سر پر ڈال دیا جائے، ہم نے استخارہ کیا، تدابیر سوچی اور ان سے کئی میٹنگوں کے بعد یہ فیصلہ کیا اگر انصاف کی بنیاد پر ہر ایک کا سو فیصد حق دیا گیا تو معاملہ کبھی حل نہیں ہوگا، اور عدالتوں کی راہ لی جائے گی جہاں وقت، پیسہ، عزت سب داؤ پر لگ جائیں گے۔ لہٰذا احادیث رسول ﷺ کی روشنی میں شاہین کو یہ نصیحت کی گئی کہ ”میں جنت کے وسط میں ایک گھر کی ضمانت دیتا ہوں اس کے لیے جو حق پر ہوتے ہوئے حق کو چھوڑ دے“۔ ابتدا میں شاہین کے لیے یہ تلخ فیصلہ تھا، لیکن اللہ کی رضا کی خاطر انہوں نے نہ صرف صبر کا مظاہرہ کیا بلکہ معاملات کو مفاہمت سے طے کرنے پر آمادگی ظاہر کی۔ ۲۹ جولائی ۲۰۲۲ کو آخری نشست میں نفع ونقصان کے حساب وکتاب طے کئے گئے، ایک معاہدہ لکھا گیا، دستخط لیے گئے، مشینیں، رقم اور دیگر ذمہ داریاں تقسیم ہو گئیں، شاہین کو وقتی طور پر نقصان ضرور ہوا، لیکن انہوں نے اللہ پر بھروسہ کرتے ہوئے نئی راہ اختیار کی۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ جس کاروبار میں وہ چھ سال کی محنت کے باوجود محدود نفع حاصل کر پائے تھے، اسی جیسی نئی کوشش میں صرف چھ ماہ کی قلیل مدت میں اس سے زیادہ نفع حاصل کر گئے۔ ان کا کاروبار پھلتا پھولتا رہا، کیونکہ وہ امانت دار، محنتی اور سچائی پر قائم رہنے والے انسان تھے۔ اس کے برخلاف، جن دو دوستوں نے جھوٹ، چالاکی، عیاری اور دھوکہ دہی کا راستہ اپنایا تھا، وہ نہ صرف اپنے مخلص دوست سے محروم رہے بلکہ کاروبار بھی ایک سال کے اندر خسارے کی نذر ہو گیا۔ ملازمین چھوڑ گئے، اکاؤنٹس بگڑ گئے، اور شراکت داری کے درمیان نئے اختلافات نے جنم لے لیا اور وہ برباد ہو گئے۔ یہ محض ایک واقعہ نہیں بلکہ ہر اس شخص کے لیے سبق ہے جو مشترکہ کاروبار کا حصہ بنتا ہے۔ شراکت داری صرف نفع کی نہیں، بلکہ اعتماد، شفافیت اور دیانت کی بنیاد پر قائم رہتی ہے۔ جب کوئی حق پر ہوتے ہوئے بھی نرمی دکھاتا ہے، تو اللہ اس کے لیے وسیع رزق، سکون اور ترقی کے دروازے کھول دیتا ہے۔ اللہ کا نظام ایسا ہے کہ جو اخلاص، امانت اور صبر کے ساتھ معاملات انجام دیتا ہے، اس کے لیے دنیا وآخرت دونوں میں فلاح لکھی جاتی ہے۔ اور جو فریب، خیانت اور ظلم سے راستہ چنتا ہے، وہ انجام کار خسارے کا شکار ہوتا ہے۔ شرکاء اور پارٹنرز کے درمیان اعتماد وامانت داری اور سچائی بہت ضروری ہے ورنہ یہ شراکت اور پارٹنرشپ ختم ہوتی چلی جاتی ہے اور اس کاروبار سے برکت نکل جاتی ہے، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ”میں دو شریکوں کا تیسرا ہوں جب تک کہ ان دونوں میں سے کوئی ایک، دوسرے کے ساتھ خیانت نہ کرے، اور جب کوئی اپنے ساتھی کے ساتھ خیانت کرتا ہے تو میں ان کے درمیان سے ہٹ جاتا ہوں۔ لہٰذا اگر شراکت داری اور پارٹنرشپ میں بزنس کرنا ہے تو خیانت، چوری، جھوٹ، دغا اور بے اعتمادی سے بچنا ہوگا ورنہ اس طرح کی شراکت اور پارٹنرشپ زیادہ عرصہ جاری نہیں رہتی اور جو دھوکہ دیتا ہے وہ ظاہراً خوب مال کما لے، خوب پیسے جمع کر لے، خوب شہرت حاصل کر لے لیکن بہت جلد وہ ذلت ورسوائی کی عمیق اور گہری کھائی میں جا گرتا ہے، دنیا کا بھی نقصان اٹھاتا ہے اور آخرت کے بھی بہت بڑے خسارے میں ہوتا ہے۔“ اگر آپ کے اردگرد بھی خاندانوں، بھائیوں، دوستوں، شراکت داروں، اداروں یا جوڑوں کے درمیان فاصلے بڑھتے جا رہے ہیں۔۔۔ اگر طلاق، خلع، وراثت، مالی تنازعات یا ذہنی دباؤ آپ کی زندگی کو الجھا رہے ہیں۔۔۔ اگر آپ عدالت کے دروازے کھٹکھٹانے کا سوچ رہے ہیں، جہاں صرف روپیوں کا ضیاع نہیں، رشتے بھی ٹوٹتے ہیں۔۔۔ تو ذرا ایک لمحے کو ٹھہریئے۔۔۔ نفرت کی دیوار کھڑی کرنے سے پہلے، محبت کی کھڑکیاں کھولنے کی کوشش کیجئے۔۔۔ فیملی فرسٹ گائیڈنس سینٹر نے بے شمار ٹوٹتے رشتوں کو جوڑا ہے۔۔۔ بھائیوں کے درمیان صلح کروائی ہے۔۔۔ اداروں کے درمیان مفاہمت کی راہیں نکالیں ہیں۔۔۔ ذہنی دباؤ میں مبتلا افراد کو نئی زندگی دی ہے۔۔۔ اور یہ سب کچھ قرآن وسنت کی روشنی، صبر وحکمت، ہمدردانہ مشورے، مکمل رازداری اور وقار کے ساتھ حل کئے گئے ہیں۔ تو اگر آپ بھی کسی آزمائش میں ہیں، یا جانتے ہیں کوئی ایسا خاندان یا ادارہ جو الجھنوں میں گھرا ہے تو رابطہ کیجئے۔ شاید۔۔۔ اگلی کہانی آپ کی ہو جو ٹوٹنے سے بچ جائے۔

SINCE : 2001 INFUSING POSITIVE VALUES
TAMIR-E-SIASAT
تعمیر سیاست
www.tameerurdudaily.com
दैनिक तामीर, बीड

مودی حکومت کے 11 برسوں میں ہندوستان دنیا میں ایک طاقتور ملک کے طور پر پہچانا گیا

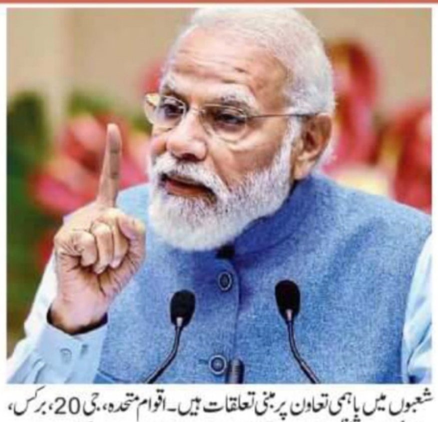

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) گزشتہ ایک دہائی سے جغرافیائی سیاسی غیر یقینی صورتحال، تنازعات اور کووڈ-19 کی وبا جیسے بے مثال بحرانوں سے نبرد آزما دنیا کے درمیان، مودی حکومت نے اپنے مضبوط، جامع اور عملی فیصلوں کے ذریعے ہندوستان کو ایک مضبوط ملک کی پہچان دلا کر اس کی ساکھ کو بڑھایا ہے اور اب ملک اہم بین الاقوامی فیصلوں میں شامل ہو کر عالمی نظام کی تشکیل میں اپنا حصہ ڈال رہا ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے چھ براعظموں کے تقریباً 60 ممالک کا سفر کر کے دنیا کو ہندوستان کی جمہوری، ثقافتی روایات اور تنوع میں اتحاد کی طاقت سے متعارف کراتے ہوئے دنیا کو ایک خاندان ماننے کے "واسودھیو کٹمبکم" کے فلسفے سے روبرو کرایا ہے۔ انہوں نے "انڈیا فرسٹ" کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے، بہت سے اہم حالات میں ٹھوس فیصلے لے کر، اپنی الگ پہچان بنائی ہے اور ملک و دنیا میں مقبولیت حاصل کی۔ مودی کی مقبولیت کا اندازہ اسی بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ اب تک 24 ممالک نے انہیں اپنے اعلیٰ ترین شہری اعزازات سے نوازا ہے۔ مودی حکومت کی خارجہ پالیسی میں جہاں پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات کو ترجیح دی گئی وہیں بڑے اور ترقی یافتہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو اسٹریٹجک پارٹنرشپ کی طرف بڑھا کر طویل مدتی مفادات کے تحفظ کے لیے اقدامات کیے گئے ہیں۔ ہندوستان کے دنیا کے بیشتر ممالک کے ساتھ تجارت اور دفاع سمیت کئی اہم شعبوں میں باہمی تعاون پر مبنی تعلقات ہیں۔ اقوام متحدہ، جی 20، برکس، شنگھائی تعاون تنظیم، آسیان اور کواڈ جیسے بین الاقوامی فورموں پر بھی ہندوستان نے اپنے خیالات کا بھرپور اظہار کیا ہے۔ کووڈ-19 وبائی مرض کے دوران، ہندوستان نے بہت سے ممالک کو ویکسین فراہم کر کے دنیا کو اپنے جامع وژن کا مظاہرہ کیا۔ ہندوستان نے یوکرین-روس اور اسرائیل-فلسطین تنازعات جیسے تنازعات کو حل کرنے کے لئے بات چیت پر زور دیتے ہوئے منصفانہ اور غیر جانبدارانہ پالیسی اپنائی ہے اور مثبت حل کی کوششوں کی بھرپور حمایت کی ہے۔ مسٹر مودی نے روسی صدر ولادیمیر پوتن اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی دونوں سے مل کر تنازعہ کو ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔ حکومت نے یوگا کے ذریعے دنیا کو صحت مند جسم کا منتر دیتے ہوئے اپنی "نرم سفارت کاری" کا لوہا منوایا جس کے نتیجے میں اقوام متحدہ کی قرارداد کے ساتھ 2015 میں بین الاقوامی یوگا ڈے کا قیام عمل میں آیا۔ اقوام متحدہ میں وزیر اعظم مودی نے اس سلسلے میں جو تجویز پیش کی اسے ریکارڈ 177 ممالک کی حمایت حاصل ہوئی، جس کے بعد دنیا بھر میں 21 جون کو بین الاقوامی یوگا ڈے کے طور پر منانے کا اعلان کیا گیا۔ پڑوسی ممالک کے ساتھ تعلقات کی اہمیت کو تسلیم کرتے ہوئے حکومت نے "پڑوسی پہلے" کی پالیسی پر عمل کرتے ہوئے ہمسایہ ممالک کے ساتھ تعلقات کو ترجیح دی۔ نیپال، بھوٹان، بنگلہ دیش، سری لنکا، میانمار اور مالدیپ کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کے لیے متعدد اقدامات کیے گئے۔ حکومت نے بنگلہ دیش کے ساتھ ایک تاریخی زمینی سرحدی معاہدے پر دستخط کیے، جس نے 1974 سے شروع ہونے والے تنازع کو حل کیا اور دوطرفہ تعلقات کو ایک نئی جہت دی۔ آسیان اور مشرقی ایشیائی ممالک کے ساتھ تعلقات کو نئی توانائی دینے کے لئے حکومت نے پہلے سے چلی آ رہی لک ایسٹ پالیسی کو آگے بڑھاتے ہوئے "ایکٹ ایسٹ" پالیسی تیار کی جس سے ان ممالک کے ساتھ تعلقات مضبوط ہوئے اور تعاون کا دائرہ وسیع ہوا۔ ہند-بحرالکاہل کے علاقے میں چین کے بڑھتے ہوئے تسلط پر لگام لگانے اور تزویراتی لحاظ سے اہم خطے میں اپنی موجودگی کو بڑھا کر ہندوستان نے امریکہ، جاپان اور آسٹریلیا کے ساتھ مل کر کواڈ گروپنگ میں فعال طور پر حصہ لیا۔ اسلامی ممالک کے ساتھ تعلقات کو مضبوط بنانے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر مودی حکومت نے خلیجی ممالک کے ساتھ اسٹریٹجک، اقتصادی اور توانائی کے شعبوں میں تعلقات کو مضبوط کیا ہے۔ مزید برآں، اسرائیل کے ساتھ بھی تعلقات کو کھلا اور جامع بناتے ہوئے اسٹریٹجک اور دفاعی تعاون کا دائرہ وسیع کیا گیا۔ ہندوستان نے 2023 میں اہم بین الاقوامی گروپ جی-20 کی کامیابی کے ساتھ صدارت کر کے اپنی عالمی شبیہ اور ساکھ کو مضبوط کیا۔ ہندوستان نے اس گروپ میں افریقی یونین کے ممالک کو شامل کر کے ترقی پذیر ممالک کی آواز کو مضبوط کیا۔ کانفرنس کے اختتام کے بعد سب نے متفقہ طور پر دہلی اعلامیہ کو منظور کرایا جس سے ہندوستان کی رکن ممالک کے ساتھ ہم آہنگی کا بخوبی اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ اعلامیہ میں روس یوکرین تنازعہ جیسے متنازعہ مسائل پر بھی اتفاق رائے پایا گیا۔

اشا کی کرن اس تنظیم کی طرف سے غریب بچوں کو مٹھائی اور دیگر چیزیں تقسیم پنویل وزیر اعظم نریندر مودی کی 75 ویں سالگرہ کے موقع پر یہاں اشہ کی کرن اس تنظیم کی جانب سے اسکول کے غریب طلبہ اور اطراف کے غریب بچوں کو مٹھائی چاکلیٹ ٹفن باکس پانی کی بوتل اور دیگر چیزیں تقسیم کی گئی ہیں۔

19 ستمبر کو یوم دعا سے وقف کے سیاہ قانون کے خلاف آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے دوسرے روڈ میپ کا آغاز

وقف کے سیاہ قانون کے سلسلے میں عدالت کا عبوری فیصلہ آچکا ہے، امید تھی سپریم کورٹ اس غیر دستوری قانون کو ردی کی ٹوکری میں ڈال دے گی، مگر عدالت نے ہمیں معمولی راحت دیتے ہوئے تفصیلی شنوائی کو آگے دستوری بنچ کے لئے ٹال دیا ہے، .... یہ بات بھی طے ہے کہ جو بھی اور جتنی بھی کامیابی ملی ہے وہ ملت اسلامیہ اور اکابرین کی مسلسل جدوجہد، محنت و جانفشانی کا نتیجہ ہے، آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے پُرخلوص تعاون کے لئے تمام مسلمانوں، ملی جماعتوں کے سربراہوں، اور سیکولر پارٹیوں کو مبارکباد دیتے ہوئے سب کا شکریہ ادا کیا ہے ابھی مکمل کامیابی نہیں ملی ہے، اس لئے اپنی جدوجہد کو حسب سابق پُرجوش انداز میں جاری رکھنے کی ضرورت ہے، اسی لئے آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے اوقاف کے بچاؤ اور اس غیر اخلاقی، غیر دستوری کالے قانون کے لئے دوسرا روڈ میپ ترتیب دیا ہے، اس روڈ میپ کے تحت اب آئندہ اس ظالمانہ قانون کے خلاف جدوجہد کی جائے گی اس روڈ میپ کا آغاز یوم دعا سے ہو رہا ہے، چنانچہ بورڈ نے اپیل کی ہے کہ 19 ستمبر بروز جمعہ تمام مساجد میں یوم دعا منایا جائے، تمام ائمہ مساجد سے اپیل کی گئی ہے کہ اس جمعہ کو ائمہ کرام اس جابرانہ قانون کے خلاف تقریر اس کے بعد یا نماز کے بعد اجتماعی دعا کرائیں کہ اللہ تعالی ملت اسلامیہ کو کامیابی عطا فرمائے، ظالموں، جابروں کو کیفر و کردار تک پہونچائے .... یہ بات ملحوظ رہے کہ اپنی تقریروں میں عدالت پر براہ راست تنقید سے بچتے ہوئے حکومت کو مخاطب کرنا ہے اور مطالبہ کرنا ہے کہ اس قانون کو فورا واپس لے چونکہ وقت کم ہے اس لئے تمام علاقائی کنوینر، ملت کے سرکردہ افراد اور سماجی کام کرنے والے حضرات سے درخواست ہے کہ اپنے علاقے کی مساجد میں جلد از جلد یہ پیغام پہونچائیں اور شوشل میڈیا کے ذریعے بھی اس کو زیادہ سے زیادہ عام کریں اللہ تعالی سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

عآپ نے الیکشن کمیشن پر حکومت کے ساتھ ملی بھگت کا الزام لگایا

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) کانگریس کے بعد عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے بھی الیکشن کمیشن پر حکومت کے ساتھ ملی بھگت کا الزام عائد کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کافی عرصے سے اہل ووٹروں کے ووٹ جان بوجھ کر کاٹنے کا مسئلہ اٹھاتے رہے ہیں۔ اے اے پی دہلی کے ریاستی صدر سوربھ بھاردواج نے آج نامہ نگاروں سے کہا کہ انہیں فخر ہے کہ مسٹر اروند کیجریوال نے 2018 اور 2019 میں ووٹ کاٹنے کا مسئلہ اٹھایا تھا اور اس سے پہلے بھی نئی دہلی اسمبلی میں دہلی انتخابات سے پہلے یہ مسئلہ اجاگر ہوا تھا۔

رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج کی معلمہ روبینہ ریحان انصاری کو بیسٹ ٹیچر ایوارڈ

بھیونڈی (شارف انصاری): - اردو ہیڈ ماسٹرس ایسوسی ایشن تھانہ رائے گڑھ ضلع کی جانب سے یوم اساتذہ کی

مناسبت سے ایک پروقار تقریب کا اہتمام کیا گیا، جس میں رابعہ گرلز ہائی اسکول اینڈ جونیر کالج کی معلمہ روبینہ ریحان انصاری کو گیانیشور مہاترے (MLC) کے ہاتھوں بیسٹ ٹیچر ایوارڈ سے نوازا گیا۔ صدارت کے فرائض عمرین محفوظ انصاری (سیکریٹری آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ)، مہمانان خصوصی محترم عقیل احمد شاہ (پرنسپل منصورہ ٹیکنیکل کیمپس مالیگاؤں)، محترم سریش گوپی ناتھ مہاترے بالیا ماما (MP بھیونڈی)، محترم گیانیشور مہاترے (MLC) تھے۔ اس اعزاز پر خیف نیاز مومن صاحب (اعزازی سکریٹری BWES)، ایڈوکیٹ نیاز مومن صاحب (نائب صدر BWES)، اسکول ھذا کے چیرمین یوسف رمضان مومن صاحب، پرنسپل تبسم نیاز مومن صاحبہ، سپروائزر جیسمین شوکت صاحبہ اور اساتذہ کرام نے معلمہ روبینہ ریحان انصاری کو مبارکباد دی اور روشن مستقبل کی دعائیں دیں۔

مہاراشٹر کالج میں سائنس ہفتہ کا انعقاد

مہاراشٹر کالج کی سائنس ایسوسی ایشن نے کامیابی کے ساتھ چھ روزہ سائنس ہفتہ منایا، جس میں دلچسپ علمی سرگرمیوں اور مقابلوں کا انعقاد کیا گیا جن میں فلمی مظاہرے، پاور پوائنٹ پریزنٹیشن، تعلیمی دورہ، برین اسٹارمنگ سیشنز اور ماڈل پریزنٹیشن شامل تھے۔ اختتامی تقریب کی نظامت اسٹوڈنٹ ایمبیسیڈر محترمہ سائمہ نے کی۔ سائنس کے اس شاندار تقریب میں مہمانِ خصوصی: ڈاکٹر برجیش سنگھ، پرنسپل ٹھاکر اسپیشلائزڈ ڈگری کالج، اور پروفیسر حاجی کلانیہ (KIHES سوسائٹی کے جنرل سکریٹری)۔ مہمانِ اعزازی: ڈاکٹر سراج الدین چوگلے، پرنسپل مہاراشٹر کالج، جنہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ سابق چیئرمین کی وراثت کو نئے چیئرمین نے نہایت خوبی سے آگے بڑھایا ہے۔ انہوں نے کیمسٹری کے میدان میں تحقیق کو مزید آگے بڑھانے کے لیے پی ایچ ڈی ریسرچ شروع کرنے کی خواہش بھی ظاہر کی۔ وائس پرنسپل پروفیسر ڈاکٹر شاہد نے طلبہ میں آئین کی پاسداری اور سائنسی سوچ کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔ از موقع پر پروفیسر فرزانہ خان (جونیئر کالج سپروائزر) بھی موجود تھیں۔ پروفیسر مرزا ظفر نے مہمانِ مقرر کا تعارف پیش کیا۔ چیئرپرسن ڈاکٹر میوری جوشی نے پورے سائنس ہفتے پروگرام کا مختصر جائزہ پیش کیا۔ ڈاکٹر برجیش سنگھ نے اپنی تقریر میں تین سی (3C's) Curiosity (جستجو)، Collaboration (تعاون)، اور Compassion (ہمدردی) کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور طلبہ کو یہ اصول اپنی تعلیمی زندگی میں اپنانے کی ترغیب دی۔ ڈاکٹر ریاض نے تمام شرکاء کا شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر زینت (کوارڈینیٹر)، ڈاکٹر شہزاد (سکریٹری)، پروفیسر امان، پروفیسر اسماعیل، ڈاکٹر ریاض، ڈاکٹر سمینہ، پروفیسر افسانہ، پروفیسر طیب، اور شعبہ کیمسٹری کے دیگر اراکین میں ڈاکٹر زلیخا، ڈاکٹر نیلما، ڈاکٹر شگفتہ، پروفیسر حسن، پروفیسر حمزہ، پروفیسر صلاح الدین، پروفیسر انجم، پروفیسر مریم موجود تھے۔ تقریبات کے حصے کے طور پر شعبۂ کیمسٹری نے ایک نیا سرٹیفکیٹ کورس برائے فوڈ اینالیسس کا افتتاح KIHES سوسائٹی کے معزز جنرل سکریٹری پروفیسر حاجی کلانیہ کے ذریعے کیا گیا۔ یہ کورس طلبہ کو کھانے پینے کی اشیاء کے معیار اور حفاظت کی جانچ کے لیے علم اور مہارت فراہم کرے گا۔ اس کی نگرانی ڈاکٹر نیلما اور ڈاکٹر میوری کر رہی ہیں۔ شعبۂ کیمسٹری کی صدر ڈاکٹر زلیخا شیخ نے اس کورس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں زیادہ تر کھانے پینے کی اشیاء ملاوٹ شدہ یا پروسیسڈ ہیں، اس لیے طلبہ کو فوڈ اینالیسس کی تربیت دینا وقت کی ضرورت ہے۔ تقریب کا اختتام خوشگوار نوٹ پر ہوا، جس میں شرکاء کو چاکلیٹس تقسیم کی گئیں۔ شعبہ کیمسٹری کے نان ٹیچنگ اسٹاف بھی اس موقع پر موجود تھے۔ تمام مقابلوں یعنی پاور پوائنٹ پریزنٹیشن، برین اسٹارمنگ سیشن اور ماڈل پریزنٹیشن کے فاتحین کو ٹرافی اور طلائی تمغے معزز مہمانوں کے ہاتھوں سے عطا کیے گئے۔ ججز کو بھی طلائی تمغوں سے نوازا گیا۔ یہ پروگرام پُرجوش شرکت، معزز مہمانوں کی تحسین اور طلبہ میں ایک نئی سائنسی روح کے ساتھ کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

اقصی گرلز ہائی اسکول کی طالبہ شبرہ مقیم شیخ نے کراٹے میں کانسہ حاصل کیا

بھیونڈی (شارف انصاری): - وزڈم ہائی اسکول میں Giants Group Of Bhiwandi Saheli کے زیر اہتمام اسٹیٹ لیول یوگا اینڈ کراٹے چیمپیئن شپ کا انعقاد کیا گیا جس میں اقصی گرلز ہائی اسکول کی شبرہ مقیم شیخ نے کانسہ مڈل حاصل کیا، اس کامیابی پر اسکول کی پرنسپل اور اساتذہ نے مبارکباد دیں۔ شبرہ مقیم شیخ کی اس کامیابی پر ڈاکٹر ابوالبرکات شیخ (ڈائریکٹر MANUU)، ڈاکٹر عفان خان (صدر امپا بھیونڈی)، ڈاکٹر خورشید شیخ، ڈاکٹر مقیم جامعی اور دیان ولی جان شیخ نے مبارکباد دیں اور روشن مستقبل کی دعائیں دیں۔

گوئل نے یو اے ای کے ساتھ سرمایہ کاری کے تعلقات کو وسعت دینے پر وفود کی سطح پر بات چیت کی

نئی دہلی، 18 ستمبر (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کے دورے پر گئے تجارت اور صنعت کے وزیر پیوش گوئل نے وہاں ابوظہبی انویسٹمنٹ اتھارٹی کے مینیجنگ ڈائریکٹر شیخ حامد بن زید النہیان کے ساتھ سرمایہ کاری پر ہندوستان-یو اے ای کی اعلیٰ سطحی مشترکہ ٹاسک فورس کی 13 ویں میٹنگ کی صدارت کی۔ ملاقات میں دونوں فریقین نے دوطرفہ آزاد تجارتی معاہدے کی پیش رفت کا جائزہ لیا اور بحری اور خلائی شعبوں میں سرمایہ کاری پر تبادلہ خیال کیا۔ جمعرات کو سوشل میڈیا پر معلومات کا اشتراک کرتے ہوئے، مسٹر گوئل نے کہا کہ اس میٹنگ میں، جس میں یو اے ای کے وزیر برائے خارجہ تجارت، ڈاکٹر تھانی بن احمد الزیودی نے بھی شرکت کی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ میٹنگ میں ہند-یو اے ای جامع اقتصادی شراکت داری کے معاہدے (سی ای پی اے) کی کامیابی کو مزید فائدہ پہنچانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر تجارت نے کہا کہ ملاقات میں سرمایہ کاری اور تعاون کے نئے شعبوں بالخصوص میری ٹائم اور خلائی شعبوں پر بات چیت کی گئی اور امکانات کا جائزہ لیا گیا۔

طلباء میں مستقبل کے چیلنجوں کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت پیدا کریں: چودھری

یوم اساتذہ کے موقع سولاپور سٹی باغبان جمعیت سٹی ٹرسٹ اساتذہ کو اعزاز

سولاپور (نامہ نگار): یوم اساتذہ کے موقع پر حافظ عبدالرزاق چودھری نے کہا کہ اساتذہ کو طلباء کو علم فراہم کرتے ہوئے جدید تعلیم پر توجہ دینی چاہئے، طلباء میں خدمت کا جذبہ پیدا کرنا چاہئے اور طلباء میں مستقبل کے چیلنجوں کا کامیابی سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت پیدا کرنی چاہئے۔ سولاپور سٹی باغبان جمعیت سٹی ٹرسٹ کے زیر اہتمام ایک پروگرام میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے چودھری خطاب کر رہے تھے۔ پروگرام کی صدارت سولاپور سٹی باغبان جمعیت کے صدر ڈاکٹر ایم۔ اے۔ دلال نے کی۔ اس سال یوم اساتذہ کے موقع پر سولاپور ضلع کے 30 اساتذہ کو خصوصی طور پر اعزاز سے نوازا گیا۔ اس موقع پر حافظ عبدالرزاق چودھری کو جمعیۃ العلماء ہند کے سکریٹری مقرر ہونے پر مبارکباد پیش کی گئی۔ اس کے علاوہ حافظ عبدالسلام باغبان کو جمعیۃ العلماء ہند کے شمالی ڈویژن کے صدر اور اشفاق باغبان کو سولاپور سنٹرل ڈویژن کے نائب صدر کے طور مقرر ہونے پر مبارکباد دی گئی۔ پروگرام میں سولاپور سٹی باغبان جمعیت سٹی ٹرسٹ کے زیر انتظام باغبان یوتھ آرگنائزیشن کے عہدیداران اور مشاورتی کمیٹی کے ارکان کو مبارکباد پیش کی گئی۔ پروگرام میں مولابخش تلجاپورے، الطاف لمبووالے، اخلاق مرچنٹ، امتیاز دلال، رئیس باغبان، ایوب کلیانی، مشتاق ایم۔ راؤنڈ، صادق ستیم، مشتاق خلیفہ، افتخار تلجاپورے، ناظم کامتیکر، حافظ سلام، ایوب کلیانی نے شرکت کی۔ ایجوکیشن کمیٹی کے چیئرمین ڈاکٹر ہارون رشید نے تعارف پیش کیا۔ اللہ بخش باغبان نے پروگرام کی نظامت کی۔ فیاض باغبان نے شکریہ ادا کیا۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صرف ایک قوم کے نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لیے نجات دہندہ ہیں۔ ڈاکٹر عبدالکریم سالار

اقرا پبلک اسکول میں طلباء نے معلم انسانیت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر 11,6,370 مرتبہ درود شریف کا ورد کیا' عفان شیخ، نوشین خان اور عرشیہ پٹیل نے جیتے ٹروفیز اور نقد انعامات اقرا نگر جلگاؤں

1500 سو سالہ جشن ولادت باسعادت کے پرمسرت موقع پر درود شریف کے ورد کے لئے اقرا اقامتی اسکول و جونیر کالج میں پنجم تا دہم کے طلبہ کے لئے 25 اگست تا 4 ستمبر درود شریف" کے ورد کے لئے اعلان کیا گیا تھا ان دس دنوں میں سب سے زیادہ درود شریف پڑھنے والے پہلے تین طالب علموں کو بہترین ٹرافی اور نقد 1000 روپے انعام دیا جانا تھا اس مقابلہ میں "عفان شیخ ابوریحان نے مکمل 147084 درود شریف کا ورد کر کے ادارہ کے صدر ڈاکٹر الحاج عبدالکریم سالار صاحب کے دست مبارک سے اپنا انعام حاصل کیا وہیں دوسرا مقام نوشین خان اور تیسرا مقام عرشیہ پٹیل نے حاصل کیا تینوں فاتحین کو فی 1000 نقد اور میرے پیارے سب کے پیارے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ٹرافی سے نوازا گیا اسکولی سطح پر مجموعی طور پر تمام بچوں نے 11،6،370 مرتبہ درود شریف کا ورد کیا۔ بچوں کے ساتھ ساتھ سرپرست حضرات وخواتین نے بھی گھر پر درود شریف کے ورد کا نذرانہ عقیدت پیش کیا اسکول ہذا کی اس انفرادی سرگرمی کے انعقاد پر صدر سوسائٹی ڈاکٹر عبدالکریم سالار نے انتہائی فرط مسرت کا اظہار کیا و اپنے اظہار خیال میں کہا کہ رسول خدا کی بعثت اس دنیا کے وجود کا ذریعہ ہی آپ پوری دنیا کی تمام مخلوق کے نجات کا ذریعہ ہیں ساتھ ہی موصوف نے تمام ہی عملے کو سرگرمی کے انعقاد پر مبارک بادی پیش کی سرگرمی کو منعقد کرنے میں صدر مدرس شکیل احمد کے ہمراہ تمام ہی عملے نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔

پونا کالج کے پروفیسر ڈاکٹر سید الیاس کو مہاراشٹر گورو ایوارڈ تفویض

پونہ: (محمد جاوید مولا) پونا کالج کے پروفیسر ڈاکٹر سید الیاس کو تعلیمی میدان میں گراں قدر خدمات کے

اعتراف میں مہاراشٹر اسٹیٹ اردو ٹیچرز ایسوسی ایشن کا انتہائی باوقار ایوارڈ مہاراشٹر گورو گذشتہ دنوں لاتور میں ممبر آف پارلیمنٹ ڈاکٹر شیواجی کالگے اور ٹیچر ایم ایل اے وکرم کالے کے ہاتھوں ایک عظیم الشان تقریب میں تفویض کیا گیا۔ تقریب کا اہتمام نصرت قادری نے کیا تھا۔ واضح ہو کہ ڈاکٹر سید الیاس نے واٹس ایپ گروپ کے ذریعے بے روزگار نوجوانوں میں کارڈ تقسیم کیے تھے۔ پروفیسر ڈاکٹر سید الیاس نے 60 کتابیں، 93 تعلیمی ویڈیوز، 9 ڈی وی ڈیز، نوکریوں کے اشتہارات تقسیم کئے تھے۔ اس کے علاوہ تعلیم کے ذریعے بہت سے بے روزگار نوجوانوں کو روزگار فراہم کرنا بھی شامل ہے۔ اس موقع پر مہاراشٹر صدر معیز شیخ، مراٹھواڑہ صدر ایم اے غفار، مجیب پٹیل، مصنف محب قادری سمیت متعدد اداروں کے سربراہان، پرنسپل، ہیڈ ماسٹر، اساتذہ، والدین اور طلباء موجود تھے۔

عبدالمجید سالار اقرا اردو ہائی اسکول بورنار میں "عالمی یومِ اوزون" کے موقع پر پوسٹر مظاہرے کا انعقاد

بورنار (نامہ نگار) 16/ستمبر عالمی یوم اوزون کی مناسبت سے عبدالمجید سالار اقرا اردو ہائی اسکول بورنار میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس تقریب کی شروعات میں سائنس مضمون کمیٹی کے صدر عارف محمد خان نے اوزون دن اور اوزون پرت کی تفصیلی معلومات پیش کی۔ ساتھ ہی دہم جماعت کی طالبات صائمہ رئیس پٹیل، نازیہ رمضان کھاٹک، دانیہ عبدالرحیم دیشمکھ نے اوزون پرت کی اہمیت، اوزون کے شگاف اور اس سے ہونے والے نقصانات اور ان کے تدارک سے متعلق سیر حاصل معلومات پر روشنی ڈالی۔ اسی تقریب ایک اور کڑی اوزون پرت کی اہمیت اس عنوان کے تحت پنجم تا دہم کے طلبا کے درمیان "پوسٹر مظاہرہ" مقابلہ لیا گیا جس میں تمام طلبہ نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ اس مقابلے میں اول گروپ پنجم تا ہفتم جماعت میں آفرین حنیف پٹیل (ششم) نے اول مقام حاصل کیا۔ ،دوم مقام سعود صادق دیشمکھ (ششم) نے جبکہ سوم مقام ارم اقبال (ہفتم) نے حاصل کیا۔ دوم گروپ جو ہشتم تا دہم پر مشتمل تھا۔ اس میں اثمیرا عادل دیشمکھ (نہم)، شائستہ حنیف پٹیل (دہم) اور شفاء اسلم پٹھان (ہشتم) نے بالترتیب اول، دوم اور سوم انعام حاصل کیا۔ تمام طالبات کو اسکول۔ کے صدر مدرس سلیم شاہ سر و معاون مدرس عابد حسین کے ہاتھوں انعامات سے نوازا گیا۔ ڈرائنگ کے لیے اسکول کے مدرس شیخ روشن جعفر و امیر شیخ حمید نے جج کے فرائض انجام دیئے۔ پروگرام کی کامیابی کے لیے اسکول کے دیگر تدریسی و غیر تدریسی عملہ کا بھرپور تعاون حاصل رہا۔ اس تقریب کے انعقاد کے لیے اقرا صدر و اراکین نے اسکول ہیڈ ماسٹر و سائنس پڑھانے والے تمام اساتذہ کو مبارکباد پیش کی۔ نیز انعام یافتگان کو دعاؤں سے نوازا۔

کلمبولی میں شوسینا کی طاقت میں اضافہ مختلف پارٹی کے ورکر پارٹی میں شامل پنویل ممبر پارلیمنٹ شیری رنگ باڑنے کے کام سے متاثر ہو کر یہاں پر کسان مزدور پارٹی اور دوسری پارٹیوں کے ورکروں نے بڑی تعداد میں شیوسینا پارٹی میں شمولیت اختیار کر لی ممبر پارلیمنٹ نے ان نے یقین دلایا کہ پارٹی میں انہیں پوری عزت دی جائیں گی انہوں نے ان سے اپیل بھی کی کے لوگوں کے مسائل حل کرنے میں اپ دلچسپی لیجئے جیسا پہلے لیتے تھے پارٹی میں اپ کی کام کی قدر کی جائیں گیئ